SAT.2.March.2024
VOLUME:19 NO: 58
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 2/ مارچ 2024
جلد:20 شمارہ 58
19/ شعبان المعظم 1445ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A.B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

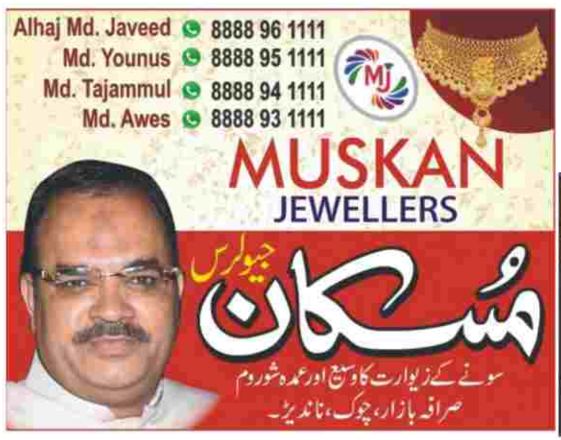

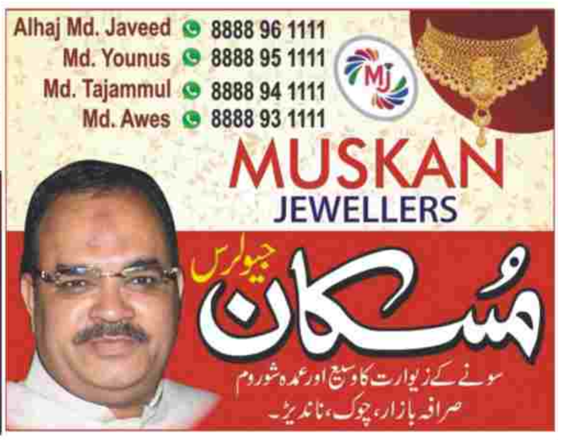

منی پور: مرکزی حکومت سے ریاست میں

این آرسی نافذ کرنے کی اپیل، اسمبلی میں قرارداد پاس

امپھال: یکم مارچ ۔ (ایجنسیز) منی پور اسمبلی نے ایک قرارداد پاس کر ایک بار پھر مرکزی حکومت سے ریاست میں این آر سی نافذ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ریاستی اسمبلی نے 2022 میں بھی اس طرح کا قرارداد پاس کیا تھا۔ اس تعلق سے ریاستی حکومت کا کہنا ہے کہ پہاڑی علاقے میں بے تحاشہ آبادی بڑھ رہی ہے اور وادیوں کی آبادی بھی تیزی سے بڑھ رہی ہے، اس لیے ریاست میں این آر سی کو نافذ کرنا ضروری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ منی پور حکومت نے 2022 کے اپنے قرارداد میں دعویٰ کیا تھا کہ ریاست میں 1971 اور 2001 کے درمیان آبادی میں اضافہ کی شرح 153 فیصد سے زیادہ رہی تھی، جبکہ 2001 سے 2011 کے درمیان شرح اضافہ تقریباً 251 فیصد رہی تھی۔ جنتادل یو کے رکن اسمبلی کے ایچ جوئے کشن کے گزشتہ قرارداد کے

مطابق وادیوں میں 1971-2001 کے درمیان آبادی میں اضافہ کی شرح تقریباً 95 فیصد اور 2001-2011 کے درمیان 125 فیصد درج کی گئی۔ بہرحال، منی پور اسمبلی میں این آر سی سے متعلق قرارداد پاس ہونے کی جانکاری وزیر اعلیٰ این بیرین سنگھ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر بھی دی ہے۔ انھوں نے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ "آج منی پور اسمبلی نے 5 اگست 2022 کو پاس ہمارے قرارداد کی تصدیق کر کے ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ ہمیں پورا بھروسہ ہے کہ منی پور میں این آر سی نافذ کرنا ریاست کے مفادات کی حفاظت کرنے وار ملک کے لیے ضروری ہے۔" این بیرین سنگھ نے اپنے پوسٹ میں یہ بھی لکھا ہے کہ حکومت ہند سے این آر سی نافذ کرنے کی سمت میں تیزی کی گزارش منی پور کی حفاظت اور سالمیت یقینی بنانے کے لیے ہمارے عزائم کو ظاہر کرتی ہے۔ میں سبھی شہریوں سے اس کوشش کی حمایت کرنے کی گزارش کرتا ہوں۔ ہم آنے والی نسلوں کے لیے ایک مضبوط، زیادہ خوشحال منی پور بنانے کی کوشش کررہے ہیں۔

حکومت ہند کی منافقت

اسرائیل کا نام لئے بغیر بیان جاری

نئی دہلی: ہندوستان نے جمعہ کے روز کہا کہ شمالی غزہ میں انسانی امداد کی تقسیم کے دوران جانوں کے اتلاف پر اُسے گہرا صدمہ پہنچا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز اس واقعہ میں زائداز 100 افراد شہید اور زائداز 700 زخمی ہوئے تھے۔ وزارت خارجہ نے سخت الفاظ پر مشتمل ایک بیان میں کہا کہ غزہ میں عام شہریوں کی زندگیوں کا ایسا نقصان اور وسیع تر انسانی صورتحال سخت تشویش کا باعث بنی ہوئی ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ شمالی غزہ میں کل انسانی امداد کی تقسیم کے دوران جانوں کے نقصان پر ہمیں گہرا صدمہ پہنچا ہے۔ ہندوستان نے غزہ کے عوام کو محفوظ اور انسانی امداد کی بروقت تقسیم کی اپیل کی۔ اس بیان میں اسرائیل پر کوئی حوالہ نہیں دیا گیا۔ اسرائیلی فوج نے کل نہتے فلسطینی عوام کے ہجوم پر فائرنگ کردی تھی۔ جس میں زائداز 100 افراد شہید اور دیگر 700 زخمی ہو گئے تھے۔ ہندوستان کشیدگی کم کرنے اور مسئلہ فلسطین کے دوریاستی حل کے لئے راست امن مذاکرات کی جلد بحالی کے حالات پیدا کرنے کی اپیل کرتا رہا ہے۔ اس واقعہ پر شدید بین الاقوامی ردِعمل ظاہر کیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انٹونیو گٹریس نے اس کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے ایکس پر لکھا کہ میں غزہ میں جمعرات کے روز پیش آئے واقعہ کی مذمت کرتا ہوں جس میں زندگی بچانے والی امداد حاصل کرنے کیلئے اکٹھا ہوئے 100 افراد شہید اور کئی زخمی ہوئے ہیں۔ گٹریس نے کہا کہ غزہ کے بے سہارا عام شہریوں کو ہنگامی امداد کی ضرورت ہے۔ ان میں شمال کے علاقے بھی شامل ہیں جہاں اقوام متحدہ زائداز ہفتہ سے امداد فراہم نہیں کرسکا ہے۔

مرکزی حکومت اہم عہدوں پر پرائیویٹ سیکٹر کے

25 ماہرین کی کرے گی تقرری، کمیٹی نے منظوری دی

نئی دہلی: جلد ہی پرائیویٹ سیکٹر کے 25 ماہرین مرکز میں اہم عہدوں پر تقرری حاصل کرنے والے ہیں۔ مرکزی حکومت نے اس تعلق سے پیش رفت کی جسے اپوائنٹمنٹ کمیٹی کی منظوری بھی مل گئی ہے۔ یہ سبھی ماہرین مودی حکومت کے دیرینہ منصوبوں کو سہل اور بہتر بنانے کا کام کریں گے۔ اس سلسلے میں جمعہ کے روز مرکزی افسران نے جانکاری دی۔ افسران کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت والی کابینہ کی اپوائنٹمنٹ کمیٹی (اے سی سی) نے مرکزی حکومت کے مختلف محکموں میں تین جوائنٹ سکریٹریز اور بائیس ڈائریکٹرس/ ڈپٹی سکریٹریز کی تقرری کو منظوری دی ہے۔ حالانکہ عام طور پر جوائنٹ سکریٹری، ڈائریکٹر اور ڈپٹی سکریٹری کے عہدے آئی اے ایس، آئی پی ایس، آئی ایف او ایس اور گروپ اے کی دیگر سروسز کے افسران کے پاس ہوتے ہیں۔ بہرحال، افسران نے جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ ماہرین کی براہ راست تقرری کی جارہی ہے جس کا مقصد حکومت میں نئی صلاحیتوں کو شامل کرنا ہے۔ براہ راست تقرری منصوبہ کا افتتاح 2018 میں کیا گیا تھا۔ اس کے تحت جوائنٹ سکریٹری، ڈائریکٹر اور ڈپٹی سکریٹری کی سطح پر بھرتی کی جاتی ہے۔ ان سطحوں پر افسران پالیسیاں بنانے میں اہم کردار نبھاتے ہیں۔ اس عمل سے تقرری پانے والے افسران بعد میں سرکاری سسٹم کا اہم حصہ بن جاتے ہیں۔ وزارت برائے پرسونل نے جون 2018 میں پہلی بار براہ راست تقرری کے ذریعہ دس جوائنٹ سکریٹری رینک کے عہدوں کے لیے درخواست جاری کیا تھا۔ ان عہدوں کے لیے بھرتی یو پی ایس سی نے کی تھی۔ افسران نے بتایا کہ کمیشن نے اکتوبر 2021 میں پھر سے مرکزی حکومت کے مختلف محکموں میں جوائنٹ سکریٹری (تین)، ڈائریکٹر (انیس) اور ڈپٹی سکریٹری (نو) کی شکل میں تقرری کے لیے اکتیس امیدواروں کی سفارش کی تھی۔ انھوں نے کہا کہ اب تک دس جوائنٹ سکریٹریز اور اٹھائیس ڈائریکٹرس یا ڈپٹی سکریٹریز سمیت پرائیویٹ سیکٹر کے مجموعی طور پر اڑتیس ماہرین حکومت سے منسلک ہوئے ہیں۔ اس وقت آٹھ جوائنٹ سکریٹریز، سولہ ڈائریکٹرس اور نو ڈپٹی سکریٹریز سمیت تینتیس ایسے ماہرین اہم سرکاری محکموں میں کام کررہے ہیں۔

سپریم کورٹ، گیان واپی مسجد کمیٹی کی درخواست کی سماعت پر آمادہ

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے جمعہ کے دن گیان واپی انجمن انتظامیہ مساجد کی اپیل کی سماعت پر آمادگی ظاہر کی۔ انجمن نے الہ آباد ہائی کورٹ کے اس حکم کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے کہ وارانسی میں جس جگہ مسجد موجود ہے وہاں مندر کی بحالی کا مقدمہ چل سکتا ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی پارڈی والا اور جسٹس منوج مشرا پر مشتمل بنچ نے کہا کہ ہم اسے اصل کیس سے جوڑ دیتے ہیں۔ گیان واپی مسجد انجمن انتظامیہ مساجد کے تحت ہے۔

اجمیر شریف درگاہ کے خلاف ہندو شکتی دل کے لیڈر کی زہر افشانی

سمرن گپتا کے خلاف سخت کارروائی کرنے درگاہ کے ذمہ داروں کا مطالبہ

جئے پور: یکم مارچ ۔ (ایجنسیز) راجستھان کے اجمیر کی درگاہ کے خادموں نے ہندو شکتی دل لیڈر سمرن گپتا کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ جس نے صوفی معین الدین چشتی رحمت اللہ علیہ کے خلاف سنگین ریمارکس کئے تھے اجمیر درگاہ کے خادموں کی ایک تنظیم کے صدر سرور چشتی اور انجمن کے رکن سید اسلم حسین نے اجمیر کے ایس پی کو خط لکھ کر گپتا کے قابل اعتراض تبصرہ پر ان کی گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ "یہ انتہائی افسوسناک اور شرمناک ہے کہ ہندو شکتی دل کی فرنگی تنظیم کے ارکان نے ایک منصوبہ بند مجرمانہ سازش کے تحت جان بوجھ کر خواجہ غریب نواز کے خلاف احاطے میں جارحانہ ریمارکس اور انتہائی قابل اعتراض ہتک آمیز بیانات سے بھری نفرت انگیز تقریر کی۔ انہوں نے کہا کہ حیرت کی بات یہ ہے کہ متعلقہ حکام نے ہندو شکتی دل کے ارکان کے خلاف کوئی روک تھام یا کوئی کارروائی نہیں کی۔"خواجہ غریب نواز اور درگاہ اجمیر شریف کے خادموں کے ساتھ ساتھ مسلم کمیونٹی کے بارے میں افواہیں پھیلانے، تاریخی حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے، غلط معلومات، گالی گلوچ، توہین آمیز اور ہتک آمیز تبصروں میں کئی گنا اضافہ ہورہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر فوری طور پر سخت قانونی کارروائی نہ کی گئی اور ملزمان کو ایک ہفتے کے اندر گرفتار نہ کیا گیا تو احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا۔ سرکل آفیسر درگاہ گوری شنکر نے کہا کہ سمرن گپتا کے تقریباً ایک ہفتہ قبل دیے گئے بیان کے سلسلے میں دو ایف آئی آر درج کی گئی ہیں اور معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔ ہندو شکتی دل کے صدر گپتا نے مبینہ طور پر معین الدین چشتی رحمت اللہ علیہ کے خلاف سنگین ریمارکس کئے تھے انھوں نے کہا تھا کہ درگاہ کا جنتی دروازہ ایک قدیم شیو مندر کو منہدم کرنے کے بعد بنایا گیا تھا۔ گپتا نے حال ہی میں ضلع انتظامیہ کو ایک میمورنڈم پیش کیا تھا، جس میں آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) سے درگاہ کے سروے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

مہاراشٹر میں کیا کھچڑی پک رہی؟ شرد پوار نے شندے، فڑنویس اور بھتیجے اجیت کو کھانے پر بلایا

پونے: یکم مارچ۔ (ایجنسیز) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) کے صدر شرد پوار نے 2 مارچ کو اپنے آبائی شہر کے دورے کے دوران مہاراشٹر کے وزیر اعلی ایکناتھ شندے، نائب وزیر اعلی دیویندر فڑنویس اور اجیت پوار کو بارامتی میں اپنی رہائش گاہ پر کھانے پر مدعو کیا ہے۔ شرد پوار کے کبھی سیاسی حریف شندے اپنے نائب فڑنویس اور اجیت پوار کے ساتھ پونے ضلع کے بارامتی شہر میں ودیا پرتشٹھان کالج کے کیمپس میں ایک نوکری میلہ نمو مہا روزگار میلاو؟ میں شرکت کریں گے۔ شرد پوار کی وزیر اعلی ایکناتھ شندے اور دونوں نائب وزرائے اعلی دیویندر فڑنویس اور بھتیجے اجیت پوار کو حیرت انگیز دعوت 1999 میں ان کے ذریعہ بنائی گئی پارٹی این سی پی میں تقسیم اور ان کے بھتیجے اجیت پوار کے ساتھ کشیدہ تعلقات کے پس منظر میں آئی ہے۔ اجیت پوار نے اپنے چچا شرد پوار سے علاحدگی اختیار کر لی ہے اور شیوسینا-بی جے پی مخلوط حکومت میں شامل ہو گئے ہیں۔ شیوسینا-بی جے پی کی حکومت گزشتہ سال جولائی میں بنی تھی۔ اجیت پوار سے بھی بات چیت چل رہی ہے، جنہیں تقسیم کے بعد این سی پی کا نام اور انتخابی نشان ملا ہے۔ اجیت پوار بارامتی لوک سبھا حلقہ سے امیدوار کھڑا کرنے کے بارے میں سوچ رہے ہیں، جس کی نمائندگی فی الحال ان کی چچا زاد بہن اور شرد پوار کی بیٹی سپریا سولے کررہی ہیں۔ وزیر اعلی شندے، فڑنویس اور اجیت پوار کو دیے گئے دعوت نامے میں سابق مرکزی وزیر شرد پوار نے کہا کہ رکن پارلیمنٹ کے طور پر وہ اور سولے بارامتی میں سرکاری پروگرام میں شرکت کرنا چاہیں گے۔ راجیہ سبھا رکن پوار نے شندے کو لکھے خط میں کہا ہے کہ ودیا پرتشٹھان کے صدر کی حیثیت سے انہیں تعلیمی ادارے کے احاطے میں وزیر اعلیٰ کا استقبال کرنے میں خوشی ہوگی۔ انہوں نے شندے پر زور دیا کہ وہ ودیا پرتشٹھان کے پروگرام کے بعد بارامتی میں ان کی رہائش گاہ گووند باغ؟ میں فڑنویس اور اجیت پوار کے ساتھ کھانے کی دعوت قبول کریں۔

بینکوں میں واپس آچکے ہیں 2000 روپے کے 62.97 فیصد نوٹ اب صرف 8470 کروڑ روپے کا انتظار

نئی دہلی: یکم مارچ۔ (ایجنسیز) گزشتہ سال مئی میں 2000 روپے کے نوٹ کو چلن سے باہر کر دیا گیا تھا۔ اس کے بعد سبھی دو ہزار روپے کے نوٹ بینکوں میں یا پھر آر بی آئی میں جمع کرنے کے لیے کہا گیا تھا۔ اب آر بی آئی (ریزرو بینک آف انڈیا) نے بتایا ہے کہ دو ہزار روپے کے 62.97 فیصد نوٹ بینکنگ سسٹم میں واپس آ گئے ہیں۔ آر بی آئی کا کہنا ہے کہ 29 فروری 2024 کو کاروبار بند ہونے کے بعد بازار میں موجود دو ہزار روپے کے نوٹوں کی قدر گھٹ کر 8470 کروڑ روپے ہوگئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 19 مئی 2023 کو جب دو ہزار کے نوٹ کو چلن سے نکالنے کا فیصلہ کیا گیا تھا تو دو ہزار روپے کے بینک نوٹ کی مجموعی قدر 3.56 لاکھ کروڑ روپے تھی۔ اس کے بعد لوگوں نے اپنے پاس موجود دو ہزار روپے کے نوٹ بینکوں میں جمع کرانے شروع کیے اور دھیرے دھیرے بازار سے یہ پوری طرح ختم ہو گئے۔ اب جن کے پاس دو ہزار روپے کے نوٹ ہیں وہ آر بی آئی میں ہی بدلے جاسکتے ہیں۔ گزشتہ سال 20 اکتوبر کو بھی آر بی آئی نے دو ہزار روپے کے نوٹ سے متعلق تفصیلات پیش کی تھیں۔ اس وقت آر بی آئی گورنر نے بتایا تھا کہ "2000 روپے کے نوٹ واپس آرہے ہیں اور سسٹم میں صرف 10 ہزار کروڑ روپے ہی ایسے نوٹ بچے ہیں جو 2000 روپے کے نوٹ پر مشتمل ہیں۔ امید ہے کہ یہ رقم بھی واپس آجائے گی۔" واضح رہے کہ آر بی آئی نے گزشتہ سال 19 مئی کو اچانک ایک حیران کرنے والا فیصلہ لیا اور 2000 روپے کے نوٹوں کو سلسلہ وار طریقے سے واپس لینے کا اعلان کر دیا تھا۔ عوام اور 2000 روپے کا نوٹ رکھنے والی یونٹس کو شروع میں 30 ستمبر 2023 تک 2000 روپے کے نوٹ بدلنے یا بینک اکاؤنٹس میں جمع کرنے کے لیے کہا گیا تھا۔ بعد میں آخری تاریخ بڑھا کر 7 اکتوبر کردی گئی تھی۔ 8 اکتوبر کے بعد سے 2000 روپے کے نوٹ صرف آر بی آئی کے 19 علاقائی دفاتر میں ہی بدلے جارہے ہیں

منی لانڈرنگ معاملہ: عآپ رکن اسمبلی امانت اللہ خان کی پیشگی ضمانت عرضی بھی عدالت سے خارج

نئی دہلی: یکم مارچ ۔ (ایجنسیز) عآپ رکن اسمبلی امانت اللہ خان کی مشکلات کم ہوتی ہوئی نظر نہیں آرہی ہیں۔ حال ہی میں وقف بورڈ میں بھرتی سے جڑے منی لانڈرنگ کے معاملے میں امانت اللہ خان نے دہلی ہائی کورٹ کا رخ کیا تھا۔ دراصل ای ڈی نے سمن جاری کیا تھا جس کے بعد امانت اللہ خان نے اسے خارج کرانے کے لیے ہائی کورٹ کا رخ کیا تھا۔ ان کو دہلی ہائی کورٹ نے جھٹکا دیتے ہوئے فیصلہ ای ڈی کے حق میں سنا دیا۔ اب تازہ ترین خبروں کے مطابق دہلی کی راؤز ایونیو کورٹ نے ان کی پیشگی ضمانت کی عرضی بھی خارج کردی ہے۔ دراصل جب دہلی ہائی کورٹ نے ای ڈی کے ذریعہ جاری کیے گئے سمن پر امانت اللہ خان کو راحت دینے سے انکار کردیا تو اس کے بعد عآپ رکن اسمبلی نے راؤز ایونیو کورٹ میں پیشگی ضمانت عرضی داخل کی تھی۔ اس عرضی پر آج سماعت ہوئی، لیکن اس عرضی سے بھی عآپ رکن اسمبلی کو کوئی راحت نہیں ملی۔ ای ڈی نے کورٹ میں کہا کہ ضمانت ملنے کے بعد رکن اسمبلی جانچ میں تعاون نہیں کریں گے۔ اس دلیل کو پیش نظر رکھتے ہوئے عدالت نے امانت اللہ خان کی ضمانت کا مطالبہ کیا تھا۔ آج اس معاملے پر راؤز ایونیو کورٹ نے کہا کہ اگر عدالت نے ضمانت دے دی تو امانت اللہ کی طرف سے جانچ میں تعاون نہیں کرنے کا اندیشہ ہے۔ اس لیے ان کی پیشگی ضمانت کی عرضی خارج کی جاتی ہے۔ واضح رہے کہ دہلی وقف بورڈ میں چیئرمین رہتے ہوئے امانت اللہ خان پر کئی غیر قانونی بھرتی اور بورڈ کی ملکیتوں کو غلط طریقے سے لیز پر دینے کا الزام ہے۔ اس کے ساتھ ہی عآپ رکن اسمبلی پر دہلی وقف بورڈ کے چیئرمین کی شکل میں کام کرتے ہوئے کئی پیمانوں اور سرکاری گائیڈ لائنس کی خلاف ورزی کا بھی الزام ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے امانت اللہ خان نے 32 لوگوں کی ناجائز طریقے سے تقرری کی تھی۔

گھڑی کی چوری پر مدرسہ کے طالبعلم کی استاد اور ساتھیوں نے بے دردی سے پٹائی کردی

اورنگ آباد: مہاراشٹر کے ایک مدرسہ میں ایک 16 سالہ طالبعلم کو نہ صرف استاد نے بلکہ اس کے ہم جماعت ساتھیوں نے بھی بے دردی سے مراٹا اور پیٹا۔ اس طالبعلم کا جرم یہ تھا کہ اس نے 100 روپے کی گھڑی چوری کی تھی۔ سورت کے اس طالبعلم کو اورنگ آباد کے جامعہ برہان العلوم مدرسہ میں داخل کرایا گیا تھا۔ یہ پریشان کن واقعہ اس وقت سامنے آیا جب نوجوان نے مبینہ طور پر قریبی دکان سے گھڑی چوری کی اور چوری کی واردات علاقہ میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں میں قید ہوگئی۔ چوری کا پتہ چلنے پر دکاندار نے فوری طور پر شکایت درج کرائی، جس کی وجہ سے مسروقہ سامان برآمد کرلیا گیا تاہم صورت حال نے اس وقت سنگین رخ اختیار کرلی جب مدرسہ کے استاد مولانا سید عمر علی نے طالب علم کو 'وحشیانہ سزا' دی۔ نوجوان کو اس کے ساتھی طالبعلموں نے نیم برہنہ کردیا، طالبعلم پر تھوکا گیا اور شدید مارا پیٹا، یہ سب کچھ مبینہ طور پر استاد کے حکم پر کیا گیا۔ طالبہ کے ساتھ بربریت کی یہ ویڈیو کیمرے میں ریکارڈ ہوگئی ہے۔ فوٹیج بالآخر متاثرہ کے اہل خانہ تک پہنچ گئی جنہوں نے مقامی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرادی۔ مولوی کے خلاف مائنر اسٹوڈنٹس پروٹیکشن ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

سیماب اکبرآبادی کے پوتے اور قدیم ادبی رسالہ شاعر کے مدیر

ناظر نعمان صدیقی کا انتقال

ممبئی، 1 مارچ (ایجنسیز) اردو کے سب سے قدیم ادبی رسالہ شاعر کے مدیر ناظر نعمان صدیقی کا انتقال کر گئے، 79 سالہ نعمان صدیقی اپنے بھائی اور مدیر اعلی افتخار امام صدیقی کے انتقال کے بعد ادارت سنبھال رہے تھے۔ فی الحال ممبئی سے جاری اس قدیم ادبی رسالہ ماہنامہ شاعر کے ناشر اور نائب مدیر ناظر نعمان صدیقی اپنی اہلیہ کے ساتھ جنوبی ممبئی میں رہائش پذیر تھے۔ آج بروز جمعہ یکم مارچ ۲۰۲٤ کی صبح نو بجے اپنے گھر اور شاعر کے دفتر دیناتھ بلڈنگ، گرانٹ روڈ میں آخری سانس لی۔ وہ طویل علالت کے بعد ان کا انتقال ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ نعمان امام کے پسماندگان میں اہلیہ، ایک بیٹی اور تین بھائی ہیں۔ ناظر نعمان صدیقی (مانی بھائی) کے نام سے مشہور تھے۔ سیماب اکبرآبادی کے پوتے، اعجاز صدیقی کے بڑے بیٹے تھے۔ خیال رہے کہ ناظر نعمان صدیقی نے تقریباً ٦٠ برسوں تک شاعر کے لیے اپنی خدمات انجام دیں جو اپنے آپ میں ایک بڑا ریکارڈ ہے۔ آپ کی پیدائش 25 نومبر 1945 کو آگرہ میں ہوئی تھی۔ تدفین آج بعد نماز عصر ناریل باڑی قبرستان میں عمل میں آئی۔ اس موقع پر ایک ریسرچ اسکالر اور اردو اخبارات پر تحقیق کررہے دیورا، اتر پردیش کے ذاکر حسین نے ردعمل میں کہا کہ آج ماہنامہ شاعر ممبئی کے آخری ستون ناظر نعمان صدیقی کے انتقال سے ایک عہد کا خاتمہ ہو گیا۔ لوگ اُنہیں مانی کے نام سے یاد کرتے تھے۔ اُن کی ولادت 25 نومبر 1945 کو آگرہ میں ہوئی تھی۔ ناظر نعمان صاحب اعجاز صدیقی کے منجھلے فرزند تھے۔ ناظر نعمان کے کل 9 بھائی بہن تھے۔ ناظر صاحب نے 50 سال تک شاعر کی ادارت نظم ونسق اور پی آر میں تعاون کیا۔ 2021 میں اُنہوں نے اپنے چھوٹے بھائی اور شاعر کے مدیر افتخار امام صدیقی کی وفات کے بعد شاعر کو ہمیشہ کے لئے بند کردیا۔ اُن کی عمر 78 سال سے تجاوز کر چکی تھی اور عارضہ قلب کی وجہ سے وہ شاعر کے دیناناتھ بلڈنگ کی تیسری منزل پر چڑھنے اترنے سے بھی قاصر تھے۔ لیکن اگر اُنکے 35 سالہ نوجوان بیٹے واصف نعمان صدیقی کا حرکت قلب بند ہونے سے انتقال نہیں ہوگیا ہوتا تو وہ شاید اتنی جلدی ہار ماننے والے نہیں تھے۔ ذاکر حسین کے مطابق ناظر نعمان کی تعلیم وتربیت واجبی ہوسکی تھی۔ انہوں نے مالی دشواریوں کے دوران صرف انٹر پاس کیا تھا اور چند ایک چھوٹی موٹی ملازمتیں کرنے کے بعد آپنے والد اعجاز اور بڑے بھائی تاجدار کے ساتھ شاعر کی ذمہ داریوں میں خود کو بھلا دیا۔ شاعر کی اشاعت اور ترویج میں اُن کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ اگر جائزہ لیا جائے تو اس بات کا علم ہوگا کہ اُنہوں نے کتابت پریس کاغذ، بائنڈنگ، پوسٹنگ، حساب کتاب اور بینک سب کی ذمہ داری قبول کر لی۔ ناظر کے الفاظ میں کہا جائے تو وہ کوئی ادیب اور شاعر نہیں تھے بلکہ وہ فخریہ طور پر کہتے تھے کہ وہ ماہنامہ شاعر کے مزدور ہیں۔ جس زمانے میں ناظر نعمان اپنے بھائی تاجدار اور والد اعجاز کے معاون کی حیثیت سے شاعر کی خدمت کررہے تھے اُن کے چھوٹے بھائی افتخار فلموں میں قسمت آزمائی کے ساتھ ساتھ مشاعروں میں شرکت کررہے تھے۔ ذاکر حسین نے کہا کہ ناظر نعمان کی وفات سے صحافت اور خصوصی طور پر ادبی صحافت میں ایک خلا پیدا ہوگیا ہے۔ ہم سب اللہ تعالیٰ سے اُن کی روح کے سکوں اور اُن کی مغفرت کے لیے دعا گو ہیں۔

कन्नावार ब्रदर्स मल्टीब्रँड शोरुमचे
समोरील नविन वास्तुमध्ये...
गुरुकृपा मार्केट, शॉप नं. 1, 2, 3
कन्नावार ब्रदस
शर्टींग डिव्हीजन
महावीर चौक, नांदेड
کناوار برادرس کے ملٹی برانڈ شوروم کے
روبرو نئی عمارت میں
گرو کرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3
کناوار برادرس
گرو کرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3، مہاویر چوک، ناندیڑ
8007777003, 8007777911

मराठवाडयातील सर्वात मोठे प्रथम व्हाईठ हाउस...
संपुर्ण परीपुर्ण व्हॉईट व्हरायटीजने भरलेले सुसज्ज दालन...
शर्टींग, सुटींग आणि लिनन, कॉटन व
सेल्फच्या असंख्य व्हरायटीज
होलसेल व रिटेलमध्ये उपलब्ध
कन्नावार ब्रदर्स
गुरुकृपा मार्केट, शॉप नं.1,2,3 महावीरचैक, नांदेड
مراٹھواڑہ کا سب سے بڑا اور پہلا سفید ملبوسات کا شوروم
مکمل سفید، ہمہ اقسام کے سفید پوشاکوں سے سجا سجایا شوروم
شرٹنگ، سوٹنگ اور لینن، کاٹن اور مختلف قسم کی لاتعداد ملبوسات
ہول سیل اور ریٹل داموں میں دستیاب
کناوار برادرس
گرو کرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3، مہاویر چوک، ناندیڑ
8007777003, 8007777911

بزم دانشجویان فارسی کے زیرِ اہتمام محفل نقشہ ہای رنگ رنگ کا انعقاد

فارسی زبان وادب آج بھی عالمی زبان وادب کے لیے متاثر کن ہے طلبا موجودہ تکنیکی ذرائع کو بروئے کار لائیں: پروفیسر سید کلیم اصغر

نئی دہلی: (پریس ریلیز) شعبہ فارسی، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سبجیکٹ ایسوسی ایشن "بزم دانش جویان" کے زیراہتمام ایک روزہ ثقافتی و تعلیمی تقریب کا انعقاد ہوا۔ جس میں شعبہ کے اساتذہ وعملہ سمیت طلبہ وطالبات نے ادبیات فارسی اور موجودہ دور میں اس کی ضرورت واہمیت کے تناظر میں اشعار خوانی کیں اور اس کے متعلق نکات پر بحث وتمحیص کے ذریعہ طلبا کے اظہار بیان کو توانائی بخشیں۔ جس میں لازمی طور پر قابلِ ستایش یہ تھا کہ بی اے فرسٹ سمسٹر کے طلبا و طالبات فارسی زبان میں اپنا تعارف پیش کیے، اوراس ضمن میں جن چیزوں کی ضرورت اساتذہ کے ذریعہ محسوس کی گئی، اس کی طرف رہنمائی فرمائی گئی۔ فارسی زبان یہ قدیم ترین زبانوں میں سے ایک ہے۔ اور ہندوستانی کلاسیکی زبانوں کے شمارے میں سرفہرست ہے۔ اور سب سے بڑی خوش بختی کی بات ہے کہ یہ فارسی زبان تہذیب و تمدن کی زبان ہے، اس زبان میں ہندوستانی وایرانی ثقافتوں کے ہم رنگ تار ملتے ہیں آج اسی شعبہ سے گریجویشن کر کے ہمارے متعدد طلبا و طالبات ملک و بیرون ممالک کے ملٹی نیشنل کمپنیوں میں اپنی خدمت انجام دے رہیں۔ اس کے علاوہ وطن عزیز ہندوستان کے کئی ریاستی و مرکزی فارسی شعبوں اور دانش گاہوں میں ہمارے بچے بطور استاد اپنی خدمت پیش کر رہے ہیں۔ آپ سبھی طلبا خوش بخت ہیں کہ آپ ملک کی عظیم یونیورسٹی جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کا حصہ ہیں، اور یہاں باصلاحیت اُستادوں کے زیرسایہ رہ کر اپنی علمی تشنگی کو قرار دے رہیں۔ آج تعلیم کے ساتھ ساتھ طلبہ وطالبات کو اخلاقی اعتبار سے بھی خود کو آراستہ کرنے کی سخت ضرورت ہے، فارسی زبان بے مثال ادب ونقد کی جامع ہے، اس لیے ہمیشہ محتاط رہیں کہ ادب وتمدن کا دامن نا چھوٹنے پائے اور جہاں کہیں بھی جائیں جامعہ اور اپنے گاؤں ومعاشرے کی بہترین نمایندگی کریں۔ مزکورہ خیالات کا اظہار شعبہ فارسی کے صدر پروفیسر سید کلیم اصغر صاحب نے طلبا و طالبات سے گفتگو کرتے ہوئے اپنے لکچر میں فرمایا۔ پروگرام کا آغاز بی اے سال آخر کے طالب علم ابوحمزہ کی تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا۔ بعدہٗ بزم دانشجویان فارسی کے نائب صدر جناب سمیر کاظمی نے بزم مزکور کا تعارف نامہ پیش کیا، جس کا لب لباب یہ ہے کہ بزم دانشجویان فارسی جامعہ ملیہ اسلامیہ طلبا وطالبات کی ذہنی وفکری بالیدگی کے لیے مختلف تعلیمی وروحانی پروگرام کا انعقاد کرتی رہتی ہیں جو کہ اس کا اساسی مقصد ہے، ہماری پوری کوشش یہ ہوتی ہے کہ مختلف پروگراموں کے طلبہ وطالبات کے اندر چھپے جواہرات کو باہر لایا جائے۔ نوجوانان ملک و ملت کے مقدر ہیں، ان کی ذہنی وفکری تربیت کی ذمہ داری ہم سب کی ہے۔ خالص لباس و پوشاک میں مغرب زدہ تہذیب وفکر کو اپنانے میں کامیابی نہیں۔ اصل کامیابی کی سر کبریائی یہ ہے کہ ان کے طریقۂ کار اور وضعداری عمل کو اپنایا جائے۔ لباس کی چمک وقتی ہوتی ہے لیکن فکر وعمل کی تابندگی ابدی وازلی ہے۔ دور نہیں کچھ ہی صدیوں قبل یورپ تاریکیوں میں زندگی گزر کر رہا تھا، اس وقت عربوں کی علمی توانائیوں کا زور عالم پر چھایا ہوا تھا۔ گیارہویں وبارہویں صدی کے دوران جس قدر مسلم فلسفیوں، مدبروں، اور مدیروں نے سیاسی وسماجی، طب وصحت غرض کہ جملہ علوم پر باتیں کیں اور فارسی وعربی زبانوں میں کتابیں تحریر کیں آج وہ پوری دینا کے لیے قابلِ تقلید ہیں اور لوگوں کے لیے مشعلِ راہ بھی۔ آپ فارسی کے طلبہ ہیں تو یہ ضروری نہیں کہ خالص فارسی پڑھیں آپ کوشش کریں کہ سارے معاصرانہ علوم پر آپ کی خوبی دسترس ہوتا کہ فارسی زبان میں گفتگو وترجمہ نگاری میں آپ کو دشواری لاحق نا ہو۔ اور یاد رکھیں وقت ایک گرانقدر دولت ہے جس کی قدر طلبہ کو کرنے میں کوتاہی نہیں برتنی چاہیے۔ مزکورہ بیانات کا اظہار شعبہ فارسی کے استاد پروفیسر ڈاکٹر ارشد القادری صاحب نے درمیان گفتگو فرمایا۔ درمیان تقریب وقفہ در وقفہ عبدالرحمان، محمد تابش، محمد عظیم، وفا اکبر اور شاہ خالد مصباحی وغیرہ نے فارسی وارود زبانوں میں غزل ونعت پیش کر کے محفل کی نورانیت میں چار چاند لگائے۔ بعدازاں بی اے سال اول اور ایم اے سال اول کے طلبا وطالبات کو شیلڈ دے کر استقبالیہ دیا گیا، اور ان کے درمیان ذہنی توانائی بخش گیمز اور مختلف عنوانات سے متعلق سوالات سیکشن وغیرہ کا بھی انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض بزم دانش جویان کے نائب صدر سمیر کاظمی، سعدا عظمی بی اے سال آخر اور شعبہ کے طالب علم محمد سعد نے مشترکہ طور پر انجام دیے۔ اور تقریب پانچ بجے کے قریب پروگرام ایڈویزر ڈاکٹر زہرہ خاتون استاد شعبۂ فارسی کے گرمجوشی بھرے خطبۂ شکرانہ پر اختتام پذیر ہوئی۔ تقریب میں خصوصی طور سے ڈاکٹر احمد حسن، ڈاکٹر یاسر عباس، ڈاکٹر نوید جعفری، ڈاکٹر احمد میاں ومحمد میاں صاحبان، ڈاکٹر انور عزیز، ریسرچ اسکالرز سے افضل زیدی، مدثر اشرفی، محترمہ یاسمین فاطمہ سمیت سینکڑوں کی تعداد میں طلبہ وطالبات موجود تھے۔ مزکورہ اطلاعات نامہ نگار کو شاہ خالد مصباحی نے ارسال کیا۔

شرد پوار نے شیواجی کے قلعہ پر 'توتاری' کی آواز بلند کردی

سجاتا آنندن

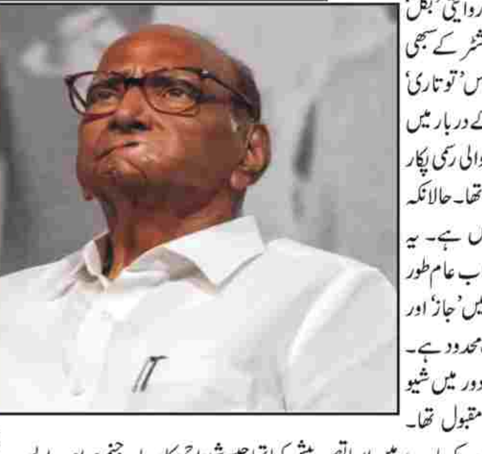

موجودہ حالات میں 'نیشنلسٹ کانگریس پارٹی- شرد چندر پوار' کے لیے پارٹی نشان 'توتاری' کا انتخاب بہت کارآمد ہوسکتا ہے۔ دراصل یہ چھترپتی شیواجی مہاراج کا روایتی 'بگل' ہے جس سے مہاراشٹر کے سبھی طبقات آشنا ہیں۔ اس 'توتاری' کا استعمال بادشاہ کے دربار میں آمد کا اعلان کرنے والی رسمی پکار کے لیے بھی کیا جاتا تھا۔ حالانکہ یہ کوئی فوجی بگل نہیں ہے۔ یہ پیتل کا ساز ہے جو اب عام طور پر موسیقی کے شعبہ میں 'جاز' اور کلاسیکی سازوں تک محدود ہے۔ بال ٹھاکرے کے دور میں شیو سینا میں یہ بہت مقبول تھا۔
دراصل انھوں نے خود کے بارے میں ایسا تصور پیش کیا تھا جیسے شیواجی کا دوبارہ جنم ہوا ہو۔ ایسے میں انھوں نے 'توتاری' یعنی بگل بجانے کا کوئی موقع ضائع نہیں کیا۔ یہ 'توتاری' اس وقت بھی بجایا جاتا ہے جب بڑی سیاسی جماعتیں کوئی بڑی مہم شروع کرتی ہیں۔ علاوہ ازیں مہاراشٹر دورہ پر پہنچنے والے وزرائے اعظم، صدور اور دیگر معززین کے اعزاز میں بھی روایتی طور پر 'توتاری' کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طرح دیکھا جائے تو یہ 'توتاری' تمام سیاسی جماعتوں کے لیے اب مشکلات پیدا کرتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ 'نیشنلسٹ کانگریس پارٹی- شرد چندر پوار' کو چھوڑ کر باقی پارٹیاں اپنی تقاریب میں 'توتاری' بجانے کے رسم کو ترک کرسکتی ہیں کیونکہ ایسا کرنا وہ 'نیشنلسٹ کانگریس پارٹی- شرد چندر پوار' کی پارٹی کی حوصلہ افزائی تصور کریں گی۔
شرد پوار نے گزشتہ ہفتہ ایک بیان میں کہا تھا کہ وہ اپنے سیاسی کیریئر میں کم از کم چار انتخابی نشانوں سے گزرے ہیں اور انتخابات سے ہفتوں پہلے انہیں نئے نشان کے ساتھ مقابلے میں اترنا پڑا ہے۔ حالانکہ اس سے ان کے سیاسی نظریات میں کبھی زیادہ فرق نہیں پڑا۔
انہوں نے سوشلسٹ کانگریس کے ساتھ بیل گاڑی کے نشان سے آغاز کیا، پھر انڈین نیشنل کانگریس کے ساتھ ہاتھ اور این سی پی کے ساتھ گھڑی، جو ان کے لیے سب سے زیادہ چیلنج بھرا دور تھا۔ اس وقت وہ چرخہ بطور انتخابی نشان چاہتے تھے، لیکن الیکشن کمیشن یہ نشان دینے سے انکار کردیا۔ پھر انہوں نے گھڑی کا انتخاب کیا جو چرخہ کے سب سے قریب تر تھا۔ اس نشان نے پارٹی کے لیے کوئی غیر معمولی عمل انجام دیا ہے کیونکہ اسمبلی میں پوار کے نمبر ویسے ہی رہے جیسا کہ وہ دوسرے انتخابی نشانات کے ساتھ برسوں سے رہے تھے۔ یعنی ان کی سیٹیں اوسطاً 55 سے 58 کے درمیان رہیں، اور بیشتر سیٹیں مغربی مہاراشٹر کی تھیں۔ لیکن 'توتاری' کی اپنی ایک علیحدہ اہمیت ہے۔ یہ اب بھی دیہات میں استعمال ہونے والا ایک کارآمد اور مقبول آلہ ہے۔ یہ چھترپتی شیواجی کے ساتھ تعلق کا واضح اشارہ پیش کرتا ہے۔ اس طرح یہ انتخابی نشان پوار کی طرف ایک خاص لکیر کھینچتا ہے جسے آج کے دور میں سیکولر، ذات پات مخالف اور سوشلسٹ مراٹھا جنگجو بادشاہ کے برابر سمجھا جاتا ہے۔ اس میں کوئی حیرانی نہیں کہ شرد پوار نے ریگڈ میں شیواجی کے قلعہ کا انتخاب کیا اور ووٹروں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے مقصد سے 'توتاری' بجا کر بگل پھونک دی۔
شرد پوار کے لیے 'توتاری' انتخابی نشان ایک انعام کی طرح ہے جس نے اجیت پوار گروپ کے منہ کا ذائقہ کھٹا کردیا ہے۔ یقیناً آخر میں اجیت 'پپاری' بن جائیں گے۔ ان کے چچا شرد پوار کے پاس زبردست توتاری ہے، جو بھاری پیتل سے بنی ہے اور اس سے گہرے رسوم جڑے ہوئے ہیں۔ دوسری طرف 'پپاری' بانسری سے بھی چھوٹا بانس کا ایک بآسانی ٹوٹ جانے والا کمزور آلہ ہے۔ ان دونوں کے درمیان کا فرق مہاراشٹر کے سبھی عوام جانتے ہیں۔

استقبال رمضان المبارک کے تقاضوں کو سمجھنا اور سمجھانا وقت کی اہم ضرورت

از:۔ ڈاکٹر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانیؔ
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، (OsmPh.D M.Com M.A))

مسلمانوں کا دین اسلام کے ظاہری اعمال کو اپنانا اور عبادت کی روح وعلت غائی اور حقیقی مقاصد کو فراموش کردینا امت مسلمہ کی ہر محاذ پر تباہی وبربادی اور معاشرے میں تیزی سے پھیلتی ہوئی برائیوں کی اہم وجہ ہے۔ جب انسان رسومات کی ادائیگی کو عبادت سمجھنے لگتا ہے تو ایسی عبادت بندے کو رب سے قریب کرنے کے بجائے مزید دور کردیتی ہے اور جو بندہ رب کی رحمت سے دور ہوجاتا ہے اس کا دنیا وآخرت میں ناکام ہوجانا ہے۔ جس طرح اللہ تعالی تمام عیوب ونقائص سے پاک ہے اسی طرح اللہ تعالی بندوں کی عبادت سے بھی بے نیاز ہے تو ذہن میں سوال اٹھتا ہے کہ دین اسلام میں عبادات کا ایک مستقل نظام موجود ہے پھر اس کی کیا وجہ ہے؟ اس کا جواب دیتے ہوئے پیر طریقت حضرت ابوالعارف شاہ سید شفیع اللہ حسینی القادری الملتانی حفظہ اللہ تعالی سجادہ نشین درگاہ پیر قطب المشائخ حضرت شاہ سید پیر حسینی القادری الملتانی محقق قدس سرہ العزیز امام پورہ شریف ارشاد فرماتے ہیں کہ "اسلام کے نظام عبادت کا اصل مقصد تربیت اخلاق ہے جو تمام عبادات اسلامی کی روح ہے اس کے بغیر تمام عبادات بندے کے حق میں غیر نتیجہ بخش ثابت ہوں گی۔ رب کائنات کے پاس ایسی عبادات کی کوئی قدر وقیمت نہیں ہے اور نہ وہ ایسی عبادات کو شرف قبولیت عطا فرماتا ہے جو تربیت اخلاق کے پہلو سے خالی ہو"۔ نماز انسان کو دن میں پانچ مرتبہ خواب غفلت سے بیدار کرتی ہے، دنیا کی حقیقت بتاتی ہے اور غرور وتکبر ودیگر سیئات اور برائیوں سے بچاتی ہے۔ مسلم معاشرے پر ایک طائرانہ نظر ڈالیں تو معلوم ہوگا کہ بہت کم نمازی ایسے ہیں جو نماز کی ان تمام برکات وفوائد سے اپنے کردار کو سنوارنے میں کامیاب ہوپاتے ہیں ورنہ اکثریت ایسے نمازیوں کی نظر آئے گی جو رسماً نماز ادا کرتے ہیں۔ زکوٰۃ کا اہم مقصد انسان کو کوتاہ نظری وخودی پرستی کی نحوستوں سے بچانا اور غربا کی عزت نفس کا تحفظ کرنا ہے۔ اگر مسلم معاشرہ کا حقیقت پسندانہ جائزہ لیا جائے تو حقیقت کا یہ پہلو سامنے آتا ہے کہ زکوٰۃ دینے والے تو بہت ہیں لیکن ایسے صاحبان استطاعت بہت ہی کم ہیں جو غربا ومساکین اور حاجتمندوں کی فریاد کو صبر وتحمل سے سنکر ان کی دلجوئی کرتے ہیں اور مالی خوشحالی کے نشہ میں مست ہوکر ان کی شخصیت کو مجروح نہیں کرتے۔ اسی طرح حج کا مقصد انسانی مساوات کو فروغ دینا ہے لیکن کتنے حاجی صاحبان ایسے ہیں جو نفرتوں کے ماحول کو ختم کرنے اور اخوت وبھائی چارگی کے جذبات پروان چڑھانے میں کامیاب ہوپاتے ہیں مسلم معاشرے میں بہت سارے حاجی صاحبان ایسے مل جاتے ہیں جو حج جیسے نعمت عظمی پانے کے باوجود قومی، علاقائی، لسانی، علمی اور نسلی برتری کے تفاخر کے چنگل میں پھنسے ہوئے نظر آتے ہیں۔ رسمی عبادات ادا کرنے کا ہی نتیجہ ہے کہ ہم اسلام کے نظام عبادت سے خاطر خواہ مستفید ہونے اور کردار میں سدھار لانے میں یکسر ناکام ثابت ہورہے ہیں بلکہ عبادات کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ ہم پر سرکشی کے جذبات کا غلبہ بھی نظر آرہا ہے۔ یہی حال رمضان المبارک کے روزوں کا بھی ہے۔ ایسے محسوس ہوتا ہے کہ ہم رمضان المبارک کے روزے اس لیے نہیں رکھ رہے ہیں کہ ہمیں نفسانی خواہشات کو قابو میں رکھنے کا سلیقہ سیکھنا ہے، تقوی وطہارت کی زندگی گزارنی ہے، دنیا وآخرت میں کامیابی وکامرانی حاصل کرنی ہے بلکہ ایسا لگ رہا ہے کہ چونکہ گھر اور محلہ کے تمام لوگ روزہ رکھتے ہیں لہٰذا ہمیں بھی روزہ رکھنا چاہیے ہماری اسی غلط روش کا خمیازہ ہے کہ ہم رمضان المبارک کے فوائد وبرکات سے کماحقہ استفادہ نہیں کرپارہے ہیں۔ رمضان المبارک کو صبر ومواسات اور ہمدردی کا مہینہ قرار دیا گیا لیکن اس کے باوجود مسلم معاشرے کا جائزہ لیں تو معلوم ہوگا کہ عجلت پسندی، نفرتیں، بغض وعداوتیں اپنے عروج پر ہیں اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہم روزہ بھی رسماً رکھ رہے ہیں ورنہ یہ ناممکن ہے کہ انسان خلوص وللہیت کے ساتھ رمضان المبارک کے روزے رکھے اور اس کے کردار میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہو۔ رمضان المبارک کی آمد قریب تر ہے جو اپنے ساتھ عالمی پیمانہ پر خیر وبرکت کی نوید وخوشخبری لاتا ہے۔ اسی مناسبت سے مختلف مساجد اور مقامات پر استقبال ماہ رمضان المبارک کے نام سے جلسے، سمینارز وغیرہ منعقد ہورہے ہیں۔ اس سے زیادہ ہمیں قلب ونظر اور فکر وعمل میں شعوری طور پر اپنے کردار کو اُن اعلی صفات سے متصف کرنے کی کوشش کرنی چاہیے جو اس ماہ مقدس کا بنیادی تقاضہ ہے۔ استقبال ماہ رمضان المبارک کا اولین تقاضہ یہ ہے کہ ہم عہد کریں کہ اس مرتبہ ہم رمضان المبارک کے روزے رسمی نہیں رکھیں گے بلکہ روزوں کی روح کو سمجھنے اور اس کے مطابق اپنے کردار میں تبدیلی لانے کی حتی الوسع کوشش وسعی کریں گے۔ استقبال ماہ رمضان المبارک کا دوسرا تقاضہ یہ ہے کہ ہم تقویٰ وطہارت، اعمال صالحہ اور اور خدمت خلق کو اپنی زندگی کا لازمی حصہ بنالیں چونکہ رمضان المبارک کا پہلا عشرہ رحمتوں کا ہے اور رب کی رحمتوں کا حقدار وہی شخص ہوتا ہے جس میں مذکورہ بالا صفات موجود ہوں چونکہ قرآن مجید نے رحمت خداوندی کے حصول کے لیے ان صفات کو شرط قرار دیا ہے۔ اور قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ "اذا فات الشرط فات المشروط"، یعنی جب شرط فوت ہوجاتی ہے تو مشروط بھی فوت ہوجاتا ہے۔ لہٰذا ہمیں رمضان المبارک میں روزے رکھنے کے ساتھ ساتھ شرائط وآداب روزہ پر بھی خاص توجہ دینی چاہیے تاکہ فوائد وثمرات صیام سے ہم کماحقہ مستفید ومستفیض ہوسکیں۔ استقبال ماہ صیام کا تیسرا تقاضہ یہ ہے کہ ہم اپنے ایمان کو جلا بخشنے اور عبادات کی ادائیگی میں بہت رغبت واہتمام اور بغیر توقف نیکیوں میں سبقت لیجانے کی مسلسل کوشش کرنی چاہیے چونکہ حقیقی خیرات وسعادتمندی اسی میں مضمر ہے۔ قرآن مجید میں متعدد مقامات پر اللہ تعالی ان مبارک ہستیوں کو مغفرت اور اجر عظیم کا مژدہ جانفزا سنا رہا ہے جو ایمان لاتے ہیں اور نیک اعمال کرتے ہیں۔ ارشاد ربانی ہورہا ہے ترجمہ: "اللہ نے وعدہ فرمایا ہے جو ایمان لے آئے اور نیک اعمال کرتے رہے ان سے مغفرت کا اور اجر عظیم کا" (سورۃ الفتح آیت 29)۔ لیکن عموماً دیکھنے میں یہ آرہا ہے کہ جیسے ہی شوال کا چاند نظر آتا ہے مسلمانوں میں نیکیوں کے جذبات آہستہ آہستہ سرد پڑنے شروع ہوجاتے ہیں اور خیرات وحسنات کی چاہت دم توڑنے لگتی ہے جبکہ قرآن مجید متقیوں کی صفت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے کہ وہ ہمیشہ بھلائیوں میں سبقت لیجانے ہوتے ہیں ارشاد ربانی ہورہا ہے ترجمہ: "یہی لوگ جلدی کرتے ہیں بھلائیوں کرنے میں اور وہ بھلائیوں کی طرف سبقت لے جانے والے ہیں"۔ (سورۃ المومنون آیت 61) اگر ہم رمضان المبارک میں انجام دینے والے اعمال صالحہ کو سال بھر جاری وساری رکھنے میں کامیاب ہوگئے تو تمام انسانوں کو سال کے بارہ مہینے رمضان المبارک کی پرنور کیفیات ولمحات سے مستفید ہونے کا بھرپور موقع ملے گا جو تبلیغ اسلام کا ایک موثر ذریعہ بھی ثابت ہوسکتا ہے۔ استقبال ماہ صیام کا چوتھا تقاضہ یہ ہے کہ ہم زندگی بھر اس عمل سے اجتناب کریں جو جہنم میں لیجانے کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ چونکہ رمضان المبارک کا آخیر عشرہ جہنم سے نجات کا دہا ہے۔ رمضان المبارک میں مسلمانوں آخیر عشرہ کی طاق راتوں میں عبادات کا خاص اہتمام کرتے ہیں، رب کے حضور اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرتے ہیں اور جہنم سے آزادی کے لیے گڑگڑا کر دعائیں کرتے ہیں لیکن رمضان المبارک کے وداع ہوتے ہیں وہ تمام افعال واعمال میں مصروف ہوجاتے ہیں جو جہنم میں لے جانے والے ہوتے ہیں۔ جیسے غربا ومساکین کو کھانا نہ کھلانا، حاجتمندوں کی فریادرسی نہ کرنا، نماز نہ پڑھنا، غیبت، تہمت، لہو ولعب اور اہل باطل کی مجالس میں شرکت کرنا، دین اسلام کا مذاق اڑانا یا ان سرگرمیوں میں ملوث افراد کی حمایت وتائید کرنا، آخرت کے دن کو جھٹلانا وغیرہ۔ ارشاد ربانی ہورہا ہے ترجمہ: "کہ کس جرم نے تم کو دوزخ میں داخل کیا۔ وہ کہیں گے ہم نماز نہیں پڑھا کرتے تھے اور مسکین کو کھانا بھی نہیں کھلایا کرتے تھے اور ہم ہرزہ سرائی کرنے والوں کے ساتھ ہرزہ سرائی میں لگے رہتے اور ہم جھٹلایا کرتے تھے روز جزا کو یہاں تک کہ ہمیں موت نے آلیا" (سورۃ المدثر آیات 42-47)۔ اگر مسلمان واقعتاً جہنم میں لے جانے والے اعمال سے اجتناب کرتے ہوتے تو آج مسلم معاشرے میں امیر وغریب کا باطل امتیاز مٹ گیا ہوتا، غربا ومساکین کو کوئی حقارت کی نظر سے نہ دیکھتا، لایعنی گفتگو میں مصروف ہوکر قیمتی اوقات ضائع کرنے کا چلن عام نہ ہوتا، مسلمان بالخصوص نوجوان نسل سوشیل میڈیا پر خود اپنے دین کا مذاق نہ بناتی۔ ان تمام خرابیوں سے مسلم معاشرے کو مستقل طور پر نجات اسی وقت مل سکتی ہے جب مسلمان رمضان المبارک

مہاراشٹر کے افسانہ نگاروں نے معاشرے کو پیش مسائل کی مہم کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی: ڈاکٹر انتخاب حمید

اردو اکادمی کی جانب سے مہاراشٹر میں اردو افسانہ (اکیسویں صدی میں) کے عنوان سے ممبئی یونیورسٹی میں یک روزہ سمینار کا انعقاد

ممبئی (پریوس ریلیز): مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی اور شعبہ اردو ممبئی یونیورسٹی کے اشتراک سے 27 فروری 2024، بروز منگل، آئی سی ایس ایس آر کانفرنس ہال (جے پی نائک بھون) ممبئی یونیورسٹی کالینا کیمپس، سانتا کروز میں یک روزہ ریاستی سمینار منعقد کیا گیا جس کا عنوان تھا "مہاراشٹر میں اردو افسانہ، 21ویں صدی میں"۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت مہاراشٹر کے مایہ ناز ادیب وناقد اور منٹوشناس اسلم پرویز نے کی اور کلیدی خطبہ پروفیسر انتخاب حمید (معروف افسانہ نگار اور ناقد، اورنگ آباد) نے دیا۔ ڈاکٹر عبداللہ امتیاز احمد (صدر شعبہ اردو، ممبئی یونی ورسٹی) نے افتتاحیہ کلمات سے آغاز کرتے ہوئے اس سمینار کی غرض وغایت بیان کی۔ ہاشمی سید شعیب (سپرنٹنڈنٹ/ ایگزیکٹیو آفیسر، مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی) نے استقبالیہ کلمات سے شرکا کا استقبال کرتے ہوئے مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی کے مقاصد اور مہاراشٹر میں اردو کے فروغ میں اکادمی کی اہمیت وافادیت پر روشنی ڈالی۔ اس افتتاحیہ اجلاس کی نظامت ڈاکٹر محمد تابش خان (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، ممبئی یونی ورسٹی) نے کی۔ اسلم پرویز نے اپنے صدارتی خطبے میں کہا کہ "مہاراشٹر کے افسانہ نگاروں نے معاشرے کو درپیش مسائل، اصلاح و بیداری کی مہم کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی"۔ پروفیسر انتخاب حمید نے مہاراشٹر کے نئے اردو افسانہ نگاروں سے کہا کہ وہ ہر زاویے سے اپنے مشاہدے کو تخلیقی پیرائے میں پیش کرنے کی کوشش کریں، اردو افسانے کی ماہیت اور اس کی قدروں کا تعین کس طرح سے کیا جاسکتا ہے، وہ کون سے اوصاف ہیں؟ ان سب کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔ سمینار کے پہلے دو تکنیکی اجلاس میں مقالہ خوانی، اس کے بعد دو اجلاس میں افسانہ خوانی اور اسی درمیان ایک متوازی اجلاس بھی دوسرے ہال میں منعقد ہوا جس میں چھ ریسرچ اسکالرس نے اکیسویں میں مہاراشٹر کے نمائندہ افسانہ نگاروں پر مقالے پیش کیے۔ پہلے تکنیکی اجلاس کی صدارت ڈاکٹر صادقہ نواب سحر (معروف فکشن نگار اور شاعرہ) نے کی اور نظامت ڈاکٹر احرار احمد (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، ممبئی یونی ورسٹی)۔ اس اجلاس میں کل چار مقالے پڑھے گئے۔ مقالہ نگاران کی ترتیب اس طرح ہے: ڈاکٹر محمد دانش غنی (صدرِ شعبہ اردو، گوگٹے کالج، رتنا گیری)۔ ڈاکٹر قمر صدیقی (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، ممبئی یونی ورسٹی)، ڈاکٹر مبین نذیر (معروف اسکالر، مالیگاؤں) اور ڈاکٹر یاسمین چودھری (ممبئی)۔ دوسرے تکنیکی اجلاس کی صدارت ڈاکٹر عبداللہ امتیاز احمد نے کی اور نظامت کا فریضہ ڈاکٹر قمر صدیقی نے ادا کیا۔ اس اجلاس میں بھی چار مقالے پڑھے گئے۔ مقالہ نگاران کے نام ہیں: ڈاکٹر قاضی نوید (مولانا آزاد کالج، اورنگ آباد)، ڈاکٹر نورالامین (پربھنی)، ڈاکٹر احرار احمد اور ڈاکٹر محمد تابش خان۔ ڈاکٹر عبداللہ امتیاز نے اپنے صدارتی خطبے میں کہا کہ "نوجوان افسانہ نگاروں کو وسیع مطالعہ اور تجزیہ کی ضرورت ہے تاکہ وہ ادبی طور پر معاشرے کی بہتر ڈھنگ سے عکاسی کرسکیں۔" متوازی اجلاس کی صدارت ڈاکٹر مزمل سرکھوت (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، ممبئی یونی ورسٹی) اور ڈاکٹر سمترا انوگھڑے (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، ممبئی یونی ورسٹی) نے کی۔ اس اجلاس کے ریسرچ اسکالر مقالہ نگاروں کے نام اس طرح ہیں: سعید الرحمن، محترمہ تبسم حسین ممتاز، ذبیح اللہ آزاد، محمد عرفان رضا، عبدالواحد شیخ اور شیخ رابعہ تبریز۔ افسانہ خوانی کے پہلے اجلاس کی صدارت جناب رحمن عباس (معروف اردو فکشن نگار) نے کی جس میں رشید قاسمی، مختار انصاری، اسمٰعیل گوہر، طاہر انجم اور وسیم عقیل شاہ نے افسانے سنائے۔ دوسرے اجلاس کی صدارت پروفیسر انتخاب حمید نے کی اور نظامت عامر اصغر قریشی نے۔ اس اجلاس میں اظہر فاضل، عمران جمیل، ایم مبین، شاداب رشید اور سدی ساجدہ جمال نے افسانے پیش کئے۔ مختلف کالجوں کے اساتذہ، ایم۔اے اور بی۔اے کے طلبہ اور شہر ومضافات سے کثیر تعداد میں اردو کے شائقین نے شرکت کر کے اس سمینار کو کامیاب بنایا۔

ملکاپور، امید فانڈیشن کے زیر اہتمام تقریری مقابلہ وجلسۂ تہنیت

ملکاپور: یکم/ مارچ (محمد احسان) ملی جانکاری کے مطابق الحمدللہ ملکاپور امید فانڈیشن کے ذمہداران محمد سلیم (ایم ایس)، عارف شیخ، لال خان، نجم رشیدی، سعید خان، ماجد سرکار، حمید خان ودیگر ممبران کے زیر اہتمام تعلقہ سطح پر اسکولوں کے طلباء وطالبات کے بیچ تقریری مقابلہ اور جلسۂ تہنیت وادبی نشست پروگرام کا افتتاح بدست ملکاپور ناندورہ حلقہ رکن اسمبلی راجیش جی ایکڑے اور زیر سرپرستی الحاج رشید خان جمعدار (سابق صدر بلدیہ) اور زیر قیادت عبدالکریم سالار جلگاؤں خاندیس بتاریخ 3 مارچ 2024 بروز اتوار صبح 10 بجے بمقام مولانا آزاد اردو ہائی اسکول پانی کی ٹاکی کے پاس منعقد ہونے جارہی ہے۔ جس کی صدارت شہزاد خان سلیم خان سابق کونسلر فرمائے گے۔ پروگرام بامقصد طلبہ کی تخلیقی ومخفی صلاحیتوں کو نکھارنے اور انھیں اجاگر کرنے اور ان کی شخصیت سازی کرنے کی غرض سے چھٹی تا گیارہویں جماعت تک طے شدہ عنوانات پر مبنی گروپ وائس تقریری مقابلہ رکھا گیا ہے ساتھ ہی سماج و معاشرہ کے مختلف شعبوں میں بہترین کارکردگی ونمایاں خدمات کرنے والے مخلص حضرات کی حوصلہ افزائی وعزت افزائی کی غرض سے اعزازیہ استقبالیہ تقریب بھی انشااللہ منعقد کی جارہی ہے۔ خصوصی خطاب مفتی اشفاق قاسمی اکولہ، مفتی ابوزرا شاعتی ملکاپور فرمائیں گے۔ تقریب میں بحثیت مہمان خصوصی مولوی عبداللہ عارفی، مفتی شہاب الدین اشرافی، سید ماجد رضا، الحاج رئیس خان جمعدار، واجد قادری، عتیق الرحمن جواری والے، عطاء الرحمن جمعدار، ایڈوکیٹ عبدالمجید قریشی، یوسف خان عثمان خان، سید مجید ٹھیکیدار، ساجد محمد خان، ایڈوکیٹ شاہد شیخ، ایڈوکیٹ جاوید قریشی، راجو پاٹیل، محمد ذاکر میمن، دانش شیخ، ڈاکٹر سید سلیم قریشی، فیروز خان افسر خان لیڈر، محمد مستقیم الحسن ودیگر معززین شرکت فرمائیں گے۔ جج صاحبان کی ذمہداری رحمت اللہ خان، اسد تابش، عبدالرحمان فارض نبھائیں گے۔ نظامت کے فرائض معروف شاعر فہیم اختر چاندور بسوہ انجام دینگے۔ انعامات وسرٹیفکیٹ پروگرام کے فوراً بعد تقسیم کیں جائیں گے۔ لہٰذا شہر واطراف کے احبابان سے پرخلوص گذارش والتماس ہے کہ وہ اس پروقار تقریب میں ضرور بہ ضرور تشریف لائیں اور آپکی شخصیت اعلیٰ سے تقریب کو پررونق بنائیں اور طلبہ، خدمت گار ورضا کار حضرات وانتظامیہ کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

شعبہ اردو نیو کالج، بزمِ اسوسی ایشن کے زیر اہتمام یوم اردو و مشاعرہ کا انعقاد

اردو کی بقا اور تحفظ کے لیے ہم سب کو متحد ہوکر کام کرنا ہوگا: مقررین کا اظہار خیال

چینئی (ساجد ندوی) تعمیئ اردو نیو کالج کے طلباء کی انجمن بزم اردو اسوسی ایشن کے زیر اہتمام بتاریخ 29/ فروری 2024 کو یوم اردو و مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا جس کا آغاز بی اے اردو کے طالب علم محمد فیضان کی تلاوت کلام پاک سے ہوا اور محمد نفیس نے نعت کا نذرانہ پیش کیا۔ صدر شعبہ اردو ڈاکٹر سید سجاد عنایت نے استقبالیہ کلمات پیش فرمایا جبکہ پروگرام کی نظامت شعبہ اردو کے اسسٹنٹ پروفیسر ساجد حسین ندوی نے کی۔ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر ایم اسرار شریف نے اپنے افتتاحیہ کلمات میں کہا کہ اردو زبان دنیا کی دس بڑی زبانوں میں سے ایک ہے اور پوری دنیا میں اس زبان کو پڑھنے، لکھنے اور بولنے والوں کی تعداد میں دن بدن اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ مہمان خصوصی اور مسلم ایجوکیشنل اسوسی ایشن آف سدرن انڈیا (میاسی) کے سکریٹر جناب الیاس سیٹھ صاحب نے اپنے خطاب میں کہا کہ شعبہ اردو نیو کالج کا قیام 1951 میں ہوا اور اپنے قیام کے اول روز ہی سے ہی یہ شعبہ فعال اور متحرک ہے دن بدن اردو تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد میں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میاسی نے اردو کو گھر گھر پہونچانے کا عزم کیا ہے اور اس عزم کو پورا کرنے کے لیے جنوری 2024 میں فری آن لائن اردو کلاسیس کا آغاز کیا گیا جس میں فی الحال 50 سے زائد طلباء وطالبات زیر تعلیم ہیں جس میں ہر عمر کے خواتین وحضرات شامل ہیں۔ میاسی اردو اکیڈمی کے چیئرمین جناب اے محمد اشرف صاحب نے سامعین کو مخاطب کر کے کہا کہ اردو سب سے پیاری اور میٹھی زبان ہے، اس زبان کے ساتھ کسی اور زبان کی ملاوٹ غیر مناسب ہے۔ آج یہ رواج عام ہوتا جارہا ہے کہ اردو الفاظ کے ساتھ یہ انگلش الفاظ کا استعمال بڑے زور وشور کے ساتھ کیا جارہا ہے جو بالکل بھی مناسب نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب اردو بولی جائے تو اس میں خالص اردو الفاظ کا ہی استعمال ہو کسی اور زبان کے الفاظ کو اس میں شامل نہ کیا جائے۔ میاسی اردو اکیڈمی کے کنوینر جناب محمد روح اللہ صاحب نے اپنے صدارتی کلمات میں کہا کہ زبانیں کوئی بھی ہو ہر زبان کو سیکھنا چاہیے، زبان کی تعلیم کا مقصد نوکری حاصل کرنا نہیں، بلکہ اپنے اخلاق کو سنوارنا اور قوم کی خدمت کرنا ہے۔ جنوب ہند نے ہمیشہ اردو کی خدمت کی ہے اور اردو کو آگے بڑھانے میں اہم رول ادا کیا ہے۔ اردو کا سب سے پہلا صاحب دیوان شاعر قلی قطب شاہ کا تعلق بھی جنوب ہند سے تھا۔ ڈاکٹر حیات افتخار صاحب سابق صدر شعبہ اردو، قائد ملت کالج، چینئی نے اردو زبان کی اہمیت وافادیت پر ایک طویل خطبہ پیش کیا جس میں انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں بولی زبان صرف صرف اردو ہی ہے، یہی زبان بولی اور سمجھی جاتی ہے، جسے لوگ جانے انجانے میں ہندی کا نام دے دیتے ہیں حالانکہ ہندی جو لکھی جاتی ہے وہ بولنے میں کبھی استعمال نہیں ہوتی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر مشترکہ طور پر دونوں زبانوں کا کوئی نام ہوسکتا ہے تو وہ ہندوستانی زبان ہے۔ خطابات کے بعد بابائے اردو تمل ناڈو جناب علیم صبا نویدی اور روزنامہ مسلمان کے سابق نائب مدیر عثمان غنی جنہوں نے بے لوث اردو کی خدمت کی تھی ان دونوں احباب کا حال ہی انتقال ہوا، ناظم مشاعرہ ساجد حسین ندوی نے ان دونوں کی خدمات کا مختصر تذکرہ کرتے ہوئے ان کو خراج عقیدت پیش کیا اور ڈاکٹر سید سجاد عنایت دونوں حق میں مغفرت کی دعائیں۔ اس کے بعد مشاعرہ کا آغاز ہوا جس کی صدارت جناب محمد روح اللہ صاحب نے کی۔ شعراء نے خوبصورت لب ولہجہ میں اپنے غزلیہ اشعار سے سامعین کو محظوظ کیا اور خوب داد حاصل کئے۔ شعرا میں شاہد مدراسی، ماہر مدراسی، سراج شانہ، ایوب مدراسی، صداء لآمری کے علاوہ نیو کالج کے طلبا میں سے طاہر بجلی اور فاضل شریف نے بہترین غزلیں پیش کی۔ اس یوم اردو ومشاعرہ میں شہر کے عمائدین، ادباء وشعراء، وائس پرنسپل پروفیسر محمد اکمل وڈاکٹر عبداللہ محبوب، میاسی کے اعزازی ایس ایم سلیم، اسسٹنٹ سکریٹری منیر الدین شیریف، ایزیکیٹو ڈائریکٹر اشتیاق احمد کے علاوہ کالج کے اساتذہ اور طلباء بڑی تعداد میں موجود تھے۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں شعبہ کے اساتذہ ڈاکٹر غیاث احمد، ڈاکٹر طیب خرادی، پروفیسر سید شبیر حسین، پروفیسر سید باقر عباس، پروفیسر ساجد حسین اور طلباء نے بھرپور تعاون کیا۔ اخیر شعبہ اردو کے ڈیپارٹمنٹ سکریٹری محمد شعیب نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

جدید زمانہ کے چیلنجیز کا جوانمردی سے مقابلہ کرنا کامیابی کی شاہ کلید"

اکولہ کارپوریشن کی اردو اسکولوں کے مشترکہ اجلاس میں علی انجم رضوی کا موٹیویشنل لیکچر

اکولہ: شہر میں کارپوریشن کی اردو ذریعۂ تعلیم کی کئی اسکول جاری ہیں۔ ان میں اوّل جماعت سے لے کر ہشتم جماعت تک کثیر تعداد میں طلبہ وطالبات تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ جن کے لیے قابل اساتذہ کی ایک محنتی ٹیم درس وتدریس کی خدمات انجام دے رہی ہے۔ ان اسکولوں میں تدریس کے علاوہ غیر تدریسی سرگرمیاں بھی بڑے پیمانے پر انجام دی جاتی ہیں۔ جس کی وجہ سے یہاں کے طلبہ وطالبات نصابی تعلیم کے علاوہ دیگر شعبہ جات کا بھی بہتر علم رکھتے ہیں۔ اس کا سہرا یہاں کے دور اندیش اور ذہین اساتذہ کے سر ہے۔ گزشتہ دنوں اکولہ کارپوریشن کے تحت جاری اردو ذریعۂ تعلیم کی اسکولوں کا ایک مشترکہ اجلاس لکڑ گنج علاقہ میں واقع اسکول نمبر 5 اور 8 کے وسیع گراؤنڈ میں منعقد کیا گیا۔ معروف صحافی وکریئر گائیڈ سید علی انجم رضوی (جلگاؤں) کا ایک بہت ہی کارآمد موٹیویشنل لیکچر اس اجلاس میں رکھا گیا۔ آپ نے اپنے لیکچر میں طلبہ و طالبات کو عصری علوم کے حصول کے نئے نئے طریقے بتائے۔ آپ نے بتایا کہ تعلیم اور تعلّم کے عمل میں "دلچسپی" سب سے بڑا محرّک ہے۔ طلبہ وطالبات میں مختلف مضامین کے لیے اگر دلچسپی پیدا ہوجاتی ہے تو حصول علم کا عمل بہت ہی آسان ہوجاتا ہے۔ طلبہ وطالبات کو مستقبل میں اپنے کریئر کے انتخاب میں آسانی ہو، اس لیے آپ نے اعلیٰ تعلیم کی مختلف شاخوں کا بھی ایک سرسری جائزہ پیش کیا۔ بچوں کو موبائل کے مثبت استعمالات اور جدید آلات وذرائع سے آگہی کی تلقین کی۔ آپ نے بچوں کو حالاتِ حاضرہ کے چیلنجیز کا جوانمردی سے مقابلہ کرتے ہوئے زمانے کے شانہ بہ شانہ چلنے کے گُر بتائے۔ اُنھیں ڈپریشن کا شکار نہ ہوتے ہوئے ہمت وحوصلہ کے ساتھ مشکلات سے نبرد آزما ہونے کی ترغیب دی۔ میمن برادری کے صدر ومخلص سوشل ورکر جاوید زکریا، سابق کارپوریٹر افسر قریشی اور صدر مدرس ساجد انصاری بطور مہمانانِ خصوصی موجود تھے۔ اس پروگرام میں جاوید زکریا اور ملک کے طول وعرض میں شہرت رکھنے والے معروف شاعر ومدرس نعیم فراز نے بھی بہت مفید باتیں اپنی تقاریر میں پیش کیں۔ پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے اِن اسکولوں کے اساتذہ عرفان الرحمٰن، حفیظ بیگ، اسماء دیشمکھ، محمد اسماعیل، راحت باجی، شاہینہ باجی، شماما باجی اور نور جہاں باجی نے محنت کی۔ نظامت کے فرائض مدرس عرفان انجم نے ادا کیے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

3
روزنامہ
ورقِ تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
2 March 2024

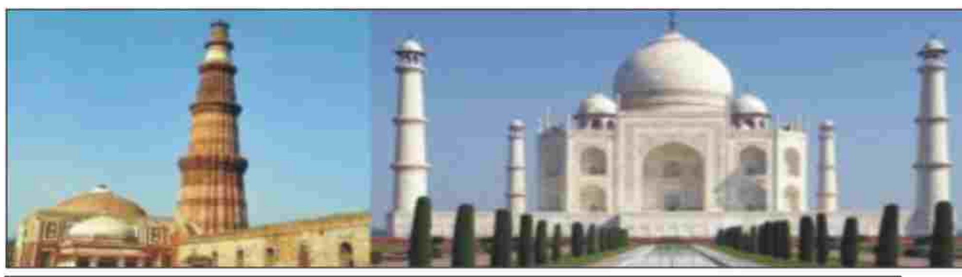

پاکستان کی نئی حکومت تسلیم نہ کرنے بائیڈن اور بلنکن پر قانون سازوں کا دباؤ

انتخابی دھاندلی اور بیرونی مداخلت کی تحقیقات مکمل ہونا ضروری، ڈیموکریٹس کی دستخطی مہم

واشنگٹن: امریکی قانون سازوں نے صدر جو بائیڈن اور انٹونی بلنکن پر زور دیا ہے کہ وہ پاکستان کی نئی حکومت کو اس وقت تک تسلیم کرنے سے گریز کریں، جب تک کہ انتخابی دھاندلی سے متعلق الزامات کی تحقیقات مکمل نہیں ہو جاتی ہیں۔ امریکی کانگریس کے اکتیس اراکین نے صدر جو بائیڈن اور وزیر خارجہ انٹونی بلنکن کے نام اس مکتوب پر دستخط کیے ہیں، جس میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ امریکی انتظامیہ پاکستان کی نئی حکومت کو اس وقت تک تسلیم نہ کرے، جب تک انتخابی دھاندلی اور اس میں مداخلت کی تحقیقات نہیں کر لی جاتی ہیں۔ جن قانون سازوں نے مشترکہ خط پر دستخط کیے ہیں ان میں سے بیشتر کا تعلق ڈیموکریٹک پارٹی سے ہے۔ انہوں نے پاکستان کے حالیہ پارلیمانی انتخابات میں پولنگ سے قبل اور ووٹنگ کے بعد ہونے والی مبینہ دھاندلی اور غیر شفافیت پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ان امریکی قانون سازوں نے انتخابات کے دن ہونے والی مبینہ خلاف ورزیوں اور رکاوٹوں کے شواہد کا حوالہ دیتے ہوئے نئی پاکستانی حکومت کو تسلیم کرنے سے پہلے شفاف اور قابل اعتماد تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ خط چہارشنبہ کے روز تحریر کیا گیا تھا، جس میں صدر جو بائیڈن اور وزیر خارجہ انٹونی بلنکن پر زور دیا گیا ہے کہ وہ پاکستان میں نئی حکومت کو اس وقت تک تسلیم کرنے سے باز رہیں، جب تک کہ ✕✕ انتخابی مداخلت کی مکمل، شفاف اور قابل اعتماد تحقیقات نہیں کر لی جاتیں۔ اس میں کہا گیا ہے، پاکستانی حکام پر زور دیا جائے کہ وہ کسی بھی ایسے شخص کو رہا کریں، جو سیاسی بیان بازی یا سرگرمی میں ملوث ہونے کی وجہ سے حراست میں لیا گیا ہو۔ پاکستان میں محکمہ خارجہ کے اہلکاروں کو ایسے معاملات کے بارے میں معلومات جمع کرنے کہا جائے اور ان سے ایسے افراد کی رہائی کی وکالت کی جائے۔ اس خط میں بائیڈن اور بلنکن پر زور دیا گیا کہ وہ پاکستانی حکام پر واضح کر دیں کہ اگر ان متعلقہ اقدامات پر عمل نہ کیا گیا، تو واشنگٹن پاکستان کے ساتھ عسکری اور دوسری طرح کے تعاون کو روک بھی سکتا ہے۔ امریکی ایوان نمائندگان کے 31 ڈیموکریٹک ارکان کے دستخط کردہ اس خط کی قیادت گریگ کیسر اور سوسن وائلڈ نے کی ہے۔ دستخط کرنے والے نمائندوں میں پرمیلا جے پال، راشدہ طلیب، روکھنا، جیمی راسکن، الہان عمر، کوری بش اور باربرا لی جیسے اہم سیاستدان شامل ہیں۔ گریگ کیسر نے سوشل میڈیا ایکس پر اپنی ایک پوسٹ میں اس خط کے متن کو شائع کیا اور کہا کہ پاکستان کے انتخابات کے نتائج عوام کی مرضی کے مطابق ہونے چاہئیں۔ انہوں نے لکھا کہ جمہوریت اور تمام پاکستانیوں کی خاطر، ہم بائیڈن انتظامیہ سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ وہ اس وقت تک نئی حکومت کو تسلیم کرنے سے باز رہیں، جب تک کہ تحقیقات سے یہ ثابت نہ ہو جائے کہ انتخابات میں دھاندلی نہیں ہوئی۔ خط پر دستخط کرنے والے ارکان ترقی پسند خیالات کے ہیں اور وہ اس ٹیم کا بھی حصہ ہیں جو صدر جو بائیڈن کے آئندہ انتخابات کی کامیابی کو یقینی بنانے کیلئے تشکیل دی گئی ہے۔ قانون سازوں نے انتخابات کے بعد دھاندلی کے خدشات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے نتائج کی میں تاخیر، بدسلوکی کے ویڈیوز اور ووٹوں کے ٹوٹل میں فرق کا حوالہ دیا ہے۔ قانون سازوں نے دلیل دی کہ پاکستان میں جمہوریت کا تحفظ اور اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ انتخابی نتائج حقیقی طور پر اشرافیہ اور فوج کے بجائے عوام کے مفادات کی عکاسی کرتے ہوں۔ اور ✕✕ یہی امریکی مفادات سے بھی ہم آہنگ ہے۔

لبنانی نژاد خاتون فرح دخل اللہ ناٹو کی نئی ترجمان

بیروت: نارتھ اٹلانٹک ٹریٹی آرگنائزیشن (ناٹو) کے سکریٹری جنرل جینز اسٹولٹن برگ نے تنظیم کی نئی ترجمان کے طور پر فرح دخل اللہ کو تعینات کیا ہے۔ عرب نیوز کے مطابق اس خبر کا اعلان کرتے ہوئے سکریٹری جنرل نے کہا ہے کہ زیادہ خطرات سے دوچار دنیا میں واضح اور بروقت مواصلات کے علاوہ میڈیا کے ساتھ روابط پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہیں۔ لبنانی نژاد برطانوی شہری فرح دخل اللہ سرکاری اور نجی دونوں شعبوں میں کام کا وسیع تجربہ رکھتی ہیں۔ انہوں نے اس سے قبل اقوام متحدہ، برطانوی حکومت اور آسٹرازینکا کے علاوہ کئی دیگر میڈیا یا تنظیموں کے ساتھ کام کیا ہے۔

سائبر کرائمز سے محفوظ رہنے شہریان انٹرنیٹ کے بڑھتے

استعمال سے خود کو آگاہ رکھنے کی ضرورت: پروفیسر وکاس نائیک

لاتور (محمد مسلم کبیر) آج ایک ایسے شخص کو دیکھنا ناممکن ہے جو موبائل یا انٹرنیٹ استعمال نہیں کرتا ہو۔ انٹرنیٹ کے بڑھتے ہوئے استعمال سے کوئی بھی شخص انجانے میں سائبر کرائم میں ملوث ہو سکتا ہے۔ اس کے لیے سائبر کرائمز سے محفوظ رہنے کے لیے شہریوں کو اپنے آپ کو مستعد رہنا بہت ضروری ہے، یہ بات ناسک کے سائبر لاء کے ماہر پروفیسر وکاس نائک نے کہی۔ مہاراشٹرا فیڈریشن آف ویمن لائرز اسٹڈی سرکل (قانونی معلومات) کا افتتاح کل لاتور کے دیانند آڈیٹوریم میں آل انڈیا فیڈریشن آف ویمن لائرز کی نائب صدر ایڈوکیٹ جے شری اکولکر نے کیا۔ اس جلسے کی صدارت مہاراشٹر اور گوا بار کونسل کے ممبر ایڈوکیٹ انارا او پاٹل نے کی۔ اس موقع پر آل انڈیا فیڈریشن آف ویمن لائرز کی نائب صدر ایڈوکیٹ جے شری اکولکر، سابق صدر فیڈریشن ایڈوکیٹ نیلیما ورتک، ایڈوکیٹ بلونت جادھو، مہاراشٹر فیڈریشن آف ویمن لائرز ایسوسی ایشن کی صدر ایڈوکیٹ جے شری تائی پاٹل، پولیس کنٹرول روم میں سائبر سیل کی پولیس انسپکٹر للنی گاونڈے، لاتور ڈسٹرکٹ بار کونسل کے صدر ایڈوکیٹ مہیش بامنکر، دیانند لاء کالج لاتور کی پرنسپل پونم ناتھانی، ایڈوکیٹ ودیا کوسمکر، ایڈوکیٹ کنچن کاندے کی اہم موجودگی تھی۔ اس جلسے کا اہتمام مہاراشٹر فیڈریشن آف ویمن لائرز، دیانند لاء کالج اور لاتور ڈسٹرکٹ بار کونسل کے اشتراک سے کیا گیا تھا۔ ناسک سائبر لاء کے ماہر پروفیسر وکاس نائیک نے "سائبر سیکیورٹی" کے موضوع پر جامع رہنمائی کی۔ انہوں نے کہا کہ جتنا انٹرنیٹ کے ساتھ جینا آسان ہے، اتنا ہی ذمے داری اور رسوائی کا سامان بھی ہے۔ پروفیسر وکاس نائیک نے مزید کہا کہ پہلے چوری اور ڈکیتی جیسے جرائم ہوتے تھے۔ اب بدلتے وقت میں سائبر جرائم پیشہ افراد اپنے کمپیوٹر اور لیپ ٹاپ کا ڈیٹا وائرس کے ذریعے بلاک کر کے تاوان وصول کرتے ہیں۔ ٹیکنالوجی نے جتنی سہولتیں فراہم کی ہیں، دیکھا گیا ہے کہ اس کا غلط استعمال ہو رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ڈیجیٹل ادائیگیوں کی مالی لوٹ مار پوشیدہ ہے۔ آن لائن بینکنگ کے ذریعے لوٹ مار کے سائبر کرائم میں پولیس اور متعلقہ افراد کے درمیان ہم آہنگی کا ہونا بہت ضروری ہے۔ صلح ہو جائے تو دو گھنٹے میں رقم واپس کی جا سکتی ہے، ورنہ واپس نہیں کی جاتی۔ سال 2017 میں کل 2071 کروڑ روپے کی ڈیجیٹل ادائیگیاں کی گئیں تو 2022 سے 2023 تک یہ لین دین 13 ہزار 462 کروڑ روپے کے تھے۔ یہ ماننا پڑے گا کہ اتنے بڑے مالیاتی لین دین میں نامناسب جرائم بھی ہوئے۔ ہر کارڈ، یو پی آئی، موبائل بینکنگ، انٹرنیٹ بینکنگ میں سائبر کرائم کی مختلف نوعیت ہوتی ہے۔ آن لائن شاپنگ میں دوسرے فریق کو دھوکہ دیا جاتا ہے۔ ہمارے پاس زیادہ تر ایسے لوگ ہیں جو محض بات چیت کو ترجیح دیتی ہیں۔ واضح رہے کہ اس میں استعمال ہونے والی ٹیکنالوجی کے ذریعے فراڈ بھی کیا جاتا ہے۔ اس امکان سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ آپ کے آدھار کارڈ، آئی کارڈ کا بھی غلط استعمال یا سائبر کرائم میں مرتکب ہوا ہے۔ کیونکہ عام شہری اس ضمن میں زیادہ باشعور نہیں ہوا ہے۔ سال 2020 میں ہمارے ملک میں 50 ہزار 35 سائبر کرائمز رجسٹرڈ ہوئے۔ اب یہ تعداد یقینی طور پر بڑھنے والی ہے۔ آن لائن شاپنگ میں، 1000 روپے کی ایک چیز 50 فیصد ڈسکاؤنٹ پر فروخت کی جاتی ہے جو اسے 5000 روپے کی مالیت کے طور پر بتایا جاتا ہے۔ یہ بھی سائبر کرائم کی ایک شکل ہے۔ اس طرف توجہ دلاتے ہوئے، پروفیسر نائک نے تمام شہریوں کو چوکنا رہنے کی اپیل کی۔ جلسے کا افتتاحیہ خطبہ ایڈوکیٹ مہیش بامنکر نے پیش کیا۔ ایڈوکیٹ جے شری تائی پاٹل نے اس پروگرام کی نوعیت اور مقصد کی وضاحت کی۔ اس وقت ایڈوکیٹ نیلیما ورتک، ایڈوکیٹ جے شری اکولکر، ایڈوکیٹ بلونت جادھو، انسپکٹر للنی گاونڈے نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ صدر جلسہ ایڈوکیٹ انارا او پاٹل نے صدارتی خطبے میں تمام مقررین کے بیانات کا جائزہ پیش کیا۔ جلسے کی نظامت ایڈوکیٹ ترپتی انگری اور ایڈوکیٹ پلوی کلکرنی نے کی۔ ایڈوکیٹ کرن چنتے نے شکریہ ادا کیا۔ جلسے کی کامیابی کے لیے ایڈوکیٹ سریکھا جاتے، ایڈوکیٹ ارونا واگھمارے، ایڈوکیٹ پونم سرکوٹے، ایڈوکیٹ سنندا انگلے، ایڈوکیٹ بیتا سنکائے، ایڈوکیٹ گرولکر کے علاوہ ویمنس فیڈریشن اور ضلع وکیل منڈل کے عہدیداروں کے ساتھ محنت کی۔

اُتن بھاینڈر میں جشن دستار بندی کا شاندار پروگرام

میرا بھائیندر: رپورٹ: (محمد حسین ساحل) 28/فروری 2024 کو دارالعلوم فیضان خواجہ غریب نواز ٹرسٹ کے زیر انتظام شاندار پیغام مصطفی کانفرنس و جشن دستار بندی کا پروگرام اُتن میں منعقد کیا گیا۔ یہ پروگرام رول انگلش اسکول گراؤنڈ پر منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام میں شاہ سید بادشاہ حسین قادری نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ فارغین طلبا کی دستار بندی کی گئی۔ راشٹر وادی یوتھ کانگریس پارٹی کے ضلع صدر رزکی آصف پٹیل نے اپنی تقریر میں کہا کہ "دنیا کے ساتھ ساتھ ہمیں دین کی تعلیم بھی ہمارے بچوں کو دینی لازمی ہے"۔ خصوصی مقررین مولانا مفتی غلام غوث اویسی اور مولانا مفتی یونس رضا مونس بھی موجود تھے۔

دوران رمضان المبارک مسجد اقصیٰ میں نماز پر پابندی زیر غور

تل ابیب: اسرائیل میں انتہائی دائیں بازو کے سکیورٹی وزیر بن گویر کے بیان کے بعد اسرائیلی حکومت کے ترجمان نے بھی جمعرات کو کہا ہیکہ اسرائیل اب بھی رمضان المبارک کے دوران مسجد اقصیٰ میں داخلے پر ممکنہ پابندیوں کا مطالعہ کر رہا ہے۔ ایوی ہیمین نے صحافیوں کو بتایا کہ یہ مسئلہ اب بھی کابینہ میں زیر بحث ہے۔ حتمی فیصلہ سکیورٹی اور صحت عامہ کو مدنظر رکھ کر کیا جائے گا۔ ایک اسرائیلی رپورٹ میں انکشاف کیا ہیکہ جنگی کونسل نے قومی سلامتی کے وزیر ایتمار بن گویر کو ایک سائیڈ پر کرنے کا فیصلہ کیا اور ان پابندیوں کو مسترد کر دیا جو بن گویر نے ماہ رمضان میں اسرائیلی عربوں کے خلاف مسجد اقصیٰ میں نماز کے حوالے سے نافذ کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ جمعرات کو اخبار ٹائمز آف اسرائیل نے عبرانی چینل 12 کی ایک رپورٹ کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نتن یاہو، وزیر دفاع گیلنٹ اور وزیر بینی گانٹز پر مشتمل جنگی کونسل نے بین گویر کی تجاویز کو مسترد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ کونسل نے اس مسئلے سے متعلق واحد ادارہ بننے کا فیصلہ کر لیا اور وزیر قومی سلامتی بن گویر کو اس فیصلے سے الگ کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ بن گویر نے تجویز کیا تھا کہ رمضان المبارک میں مسلمانوں کے مسجد اقصیٰ میں آنے کو محدود کیا جائے۔ یہ بات حماس کے پولیٹیکل بیورو کے سربراہ اسماعیل ھنیہ کی جانب سے چہارشنبہ کے روز مغربی کنارے اور یروشلم کے فلسطینیوں سے پہلی رمضان کو مسجد اقصیٰ میں منتقل ہونے کے مطالبات کے پس منظر میں سامنے آئی ہے۔ یہ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان میتھیو ملر نے کہا تھا کہ واشنگٹن اسرائیل پر زور دیتا رہا ہے کہ وہ رمضان کے مہینے میں پرامن عبادت گزاروں کی ٹیمپل ماؤنٹ یا مسجد اقصیٰ میں آنے میں سہولت فراہم کرے۔

پیرس 2024 کے لیے اولمپک گاوں تیار، منتظمین کو سونپا گیا

پیرس، یکم مارچ (ءس)۔ پیرس 2024 کے لیے اولمپک ولیج اتھلیٹس کے استقبال کے لیے تیار ہے۔ 52 ہیکٹیئر پر مشتمل یہ گاوں، جو وسطی پیرس کے شمال میں واقع ہے اور سینٹ-ڈینس، سینٹ-اوین اور ایلے-سینٹ-ڈینس کی میونسپلٹیوں پر پھیلا ہوا ہے، جو پیرالمپکس کے لیے 000,9 کھلاڑیوں اور ان کے عملے کا استقبال کرنے سے قبل اولمپکس کے دوران 500,14 اتھلیٹس اور ان کے عملے کی میزبانی کرے گا۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے جمعرات کو اولمپک ولیج کا معائنہ کیا۔ میکرون نے کارکنوں سے ملاقات کے بعد صحافیوں کو بتایا کہ "یہ ایک مظاہرہ ہے کہ ہم نے اپنے وعدوں کا احترام کیا ہے۔" گیمز کے بعد گاوں کو 800,2 اپارٹمنٹس کے ساتھ ایک ماحول دوست علاقے میں تبدیل کر دیا جائے گا، جس میں دو اسکولوں، ایک ہوٹل، ایک پبلک پارک، دکانیں اور دفاتر کے ساتھ ساتھ پیدل چلنے والوں اور بغیر موٹر کے چلنے والی گاڑیوں کے لیے شجرکاری والے علاقے شامل ہوں گے۔ ژنہوا کے مطابق 800,2 اپارٹمنٹس میں سے تقریباً ایک تہائی نجی مکان مالکان کو فروخت کیے جائیں گے، جب کہ ایک تہائی عوامی رہائش کے لیے اور باقی کرائے کے لیے ہوں گے۔ معماروں نے کہا کہ گیمز کے بعد گاوں کے 6000 مکین مستفید ہوں گے۔ اولمپک کے بنیادی ڈھانچے کی فراہمی کے انچارج کمپنی سولیڈیو کے جنرل ڈائریکٹر نکولس فیراند "یہ اس کا شاہکار ہے کہ فرانسیسی تعمیراتی صنعت کیا کر سکتی ہے"۔ کم کاربن کنکریٹ، لکڑی کے ڈھانچے اور قابل تجدید جیوتھرمل ہیٹنگ کا استعمال کرتے ہوئے، منتظمین کا دعویٰ ہے کہ یہ گاوں اپنی زندگی بھر میں معیاری تعمیراتی تکنیک کے ساتھ بنائے گئے ہم منصب کے مقابلے میں تقریباً نصف کاربن کا اخراج پیدا کرے گا۔ گاوں میں دیگر ماحولیاتی اختراعات میں پانی کو ری سائیکل کرنے کے لیے ایک منی واٹر پروسیسنگ پلانٹ شامل ہے جو سائٹ پر لگائے جانے والے 000,9 سے زیادہ درختوں اور جھاڑیوں پر استعمال کیا جائے گا۔

سید محسن اردو ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج شیونی میں الوداعی تقریب کا انعقاد

اکولہ: (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ شہر کے شیونی علاقے میں واقع سید محسن اردو ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج میں الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت اسکول کے صدر مدرس سید محب اقبال نے فرمائی جب کہ مہمان خصوصی کے طور پر عرفان انجم، ریاض الحق اور شیخ شمس القمر مہا نگر مہا سچیو بہوجن ونچت اگھاڑی موجود تھے تقریب کی غرض و غایت معاون مدرس عاصم الدین نے بیان کی بعد از اں طلباء نے اپنے جذبات کا اظہار تقریر و گیت کے ذریعے کیا۔ مہمان ریاض الحق نے طلبا کی رہنمائی کرتے ہوئے کہا کہ ہر طالب علم منفرد ہے اللہ تعالیٰ نے بے شمار صلاحیتوں کے ساتھ ذمین پر بھیجا اس سے کچھ کام لینا چاہیے اپنی علمی قابلیت کو خوب بڑھائے اپنی زندگی میں نظم ضبط کو قائم کرے اور مستقبل کیلئے نیک خواہشات پیش کیئے اسی موقع پر عرفان انجم نے بھی طلباء کی رہنمائی کرتے ہوئے طلباء کو صحت عامہ سے روشناس کرایا اور صحت کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے مستقبل کے لیے بہتر پلاننگ کی ہدایت دی شمش القمر صاحب طلباء کو بہترین انداز میں اپنی تقاریر پیش کرنے پر مبارک باد پیش کیں اور ادارے کی فلاح و بہبودی کے لیے کی گئی کوششوں کو سراہتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ تقریب کی نظامت محمد انوارالدین نے کی جب کہ شمشیر خان کے اظہار تشکر پر یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی معاون معلم محمد ذاہد طلبہ و طالبات اور سرپرست حضرات کثیر تعداد میں شریک تھے

برلن میں روایتی سعودی ملبوسات کی نمائش

برلن: جرمنی کے دارالحکومت برلن میں منعقدہ ایک ثقافتی نمائش میں سعودی عرب کے روایتی ملبوسات کو شرکاء کیلئے پیش کیا جا رہا ہے۔ برلن سیاحتی نمائش میں 'بوتیک گروپ پبلک انویسٹمنٹ فنڈ' کے زیر ملکیت الٹرا لگژری ہاسپیٹلٹی گروپ جرمن دارالحکومت میں منعقدہ دنیا کی معروف سیاحتی اور ثقافتی نمائش انٹرنیشنل ٹورازم ایکسچینج میں شرکت کر رہا ہے۔ یہ ایونٹ 5 تا 7 مارچ تک جاری رہے گا۔ نمائش میں سعودی بوتیک گروپ کیلئے سعودی ٹورازم اتھارٹی کا پویلین تیار کیا گیا ہے۔ 2023ء میں دنیا کے 161 ممالک کے 500,5 نمائش کنندگان کے درمیان بہترین پویلین کا اعزاز دیا گیا تھا۔

ہندوستان کی اعلیٰ کاروباری فیڈریشن سعودی میں دفتر کھولے گی

ریاض: ہندوستان کی اعلیٰ کاروباری فیڈریشن سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں دفتر کھولنے کی تیاری کر رہی ہے۔ یہ اقدام ادارے کے اعلیٰ سطحی وفد کے دورہ کے بعد کیا جا رہا ہے جس کا مقصد سعودی عرب کے میگا پراجیکٹس میں پیش کیے جانے والے کاروباری مواقع سے فائدہ اٹھانا ہے۔ انڈین چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری انڈیا کی سب سے بڑی اور پرانی کاروباری اسوسی ایشن ہے۔ اس کی جانب سے سعودی عرب کے دورے کا انتظام کیا گیا جس میں پہلی بار ملک کی ٹاپ کمپنیز کے سی ای اوز اور حکومتی حکام نے ریاض کا دورہ کیا۔ 18 فروری سے 21 فروری تک جاری رہنے والے اس دورہ میں وفد نے تبوک میں نیوم کا دورہ بھی کیا۔ یہ دورہ پچھلے سال انڈیا کی صدارت میں ہونے والے جی 20 اجلاس کے تناظر میں سعودی عرب اور انڈیا کے تعلقات بہتر بنانے کیلئے تھا۔ جس کے بعد سعودی ولیعہد پرنس محمد بن سلمان نے انڈیا کا سرکاری دورہ کیا تھا اور سعودی انڈیا بزنس فورم کے حکام نے بھی دورہ کیا تھا۔ اس فورم کے دوران سعودی عرب کے وزیر سرمایہ کاری خالد الفالح اور ان کے انڈین ہم منصب نے دونوں ممالک میں چیمبر آف کامرس کے دفاتر کھولنے پر اتفاق کیا تھا۔

حزب اللہ کے ٹھکانوں پر حملہ، پمفلٹس سے بھرا ڈرون ضبط

بیروت: اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے ٹھکانوں پر فضائی حملے کیے ہیں۔ یہ حملے حزب اللہ کی طرف سے میزائل حملوں کے جواب میں کیے گئے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے جمعرات کو اعلان کیا کہ اس کے طیاروں نے لبنانی حزب اللہ کے عیتا الشعب میں ایک فوجی کمپاؤنڈ کو بمباری سے نشانہ بنایا جبکہ جنوبی لبنان میں لبونہ علاقے میں اس کے بنیادی ڈھانچے پر حملہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ غزہ کی پٹی میں جنگ شروع ہونے کے بعد حزب اللہ کے 4000 اہداف پر حملے کیے گئے ہیں جن میں ہتھیاروں کے ڈپو، آپریشن کمانڈ ہیڈکوارٹر اور انفراسٹرکچر شامل ہیں۔ دوسری جانب حزب اللہ نے گذشتہ گھنٹوں کے دوران اسرائیلی فوج کے 146 ویں ڈویژن کے ہیڈکوارٹر پر مغربی الجلیل کی جانب ڈھیروں راکٹ فائر کیے۔ راکٹ حملوں کے بعد اسرائیلی علاقوں میں خطرے کے سائرن بج گئے۔ حزب اللہ نے کہا کہ اس نے بالائی الجلیل کی طرف راکٹوں کا ایک بیراج فائر کیا، جس میں اسرائیلی فوج کے میرون میں بیس کو نشانہ بنایا گیا۔ یہ کشیدگی ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے۔ لبنانی فوج نے اعلان کیا تھا کہ جنوبی لبنان کے علاقے لبونہ میں پمفلٹ لے جانے والا ایک اسرائیلی ڈرون ملا ہے۔

دو روزہ قومی سمینار "خدائے سخن میر تقی میر" اختتام پذیر

حیدرآباد، یکم مارچ (پریس نوٹ) "شعبۂ اردو قابل مبارک باد ہے کہ اس سمینار کے ذریعے محمد تقی میر کی شاعری کے مختلف جہات اور نامعلوم گوشوں کو اجاگر کرنے کی کامیاب کوشش کی گئی ہے۔" ان خیالات کا اظہار پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے دو روزہ قومی سمینار "خدائے سخن میر تقی میر" کے اختتامی اجلاس میں صدارتی خطاب کے دوران کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ یہ میری خوش قسمتی ہے کہ استاد محترم شہاب الدین ثاقب کے ساتھ ڈائس شیئر کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ سمینار کے ڈائرکٹر پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی نے سمینار کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ میر تقی میر کی ولادت کے تین سو سال پورے ہونے پر شعبے کی جانب سے انھیں خراج عقیدت پیش کرنے اور کلام میر کی تفہیم و تشریح کے نئے گوشے وا کرنے کی کوشش کی گئی۔ ہم نے اسکالرز کو خاص طور سے اس میں موقع دیا کیوں کہ نئی نسل ہی میر کا مستقبل ہے۔ پروفیسر شہاب الدین ثاقب، سابق استاد علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی کو جنوبی ہند میں میر کے تین سو سالہ جشن ولادت پر پہلا سمینار کرنے میں سبقت حاصل ہوئی۔ میر ہشت پہلو نگینہ ہے۔ کوئی نقاد میر کے تمام پہلوؤں کا احاطہ نہیں کر سکتا۔ ان کی اہمیت و معنویت ہمیشہ باقی رہے گی۔ انھوں نے رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد جو ان کے شاگرد ہیں، کی سعادت مندی، شرافت، ذہانت اور قابلیت کی جی کھول کر ستائش کی۔ پروفیسر احمد محفوظ صدر شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی نے کہا کہ ہم لوگ میر تقی میر کی شعری روایت کے امین ہیں۔ شعبۂ اردو کو اس اہم موضوع پر مذاکرے کے انعقاد کے لیے دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ ڈاکٹر گل رعنا تلنگانہ یونیورسٹی، ڈاکٹر اے آر منظر، یونیورسٹی آف حیدرآباد، ڈاکٹر محمد خواجہ مخدوم محی الدین، امبیڈکر یونیورسٹی اور مانو طلبہ یونین کے صدر متین اشرف نے سمینار سے متعلق اپنے تاثرات پیش کیے۔ سمینار کے کنوینر ڈاکٹر ابو شہیم خان نے نظامت کی اور کوآرڈینیٹر ڈاکٹر فیروز عالم نے اظہار تشکر کیا۔ جلسے کا آغاز محمد سلمان کی قرأت قرآن سے ہوا۔ اس سے قبل سمینار کے پہلے اجلاس کی صدارت پروفیسر سید محمد ہاشم اور پروفیسر نثار احمد نے کی۔ دوسرے اجلاس کی صدارت پروفیسر شہاب الدین ثاقب اور پروفیسر فضل اللہ مکرم نے کی۔ تیسرے اجلاس کی صدارت پروفیسر سجاد حسین اور پروفیسر نثار احمد نے کی۔ پہلے متوازی اجلاس کی صدارت پروفیسر مسرت جہاں اور پروفیسر آمنہ تحسین نے اور دوسرے متوازی اجلاس کی صدارت ڈاکٹر محمد اختر اور ڈاکٹر محمد فہیم الدین اور تیسرے متوازی اجلاس کی صدارت ڈاکٹر سید محمود کاظمی اور ڈاکٹر گل رعنا نے کی۔ اس سمینار کے مختلف اجلاسوں میں تین درجن سے زیادہ مقالے پیش کیے گئے۔

معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے والے اور اخلاقی قدروں کی نشو و نما کرنے والے ادب کی ضرورت

حیدرآباد، یکم مارچ (پریس نوٹ) آج دنیا عالمی سطح پر اخلاقی پستی کا شکار ہے جس کے لیے ہمیں نئی نسل میں اخلاقی قدروں کو پروان چڑھانے کی ضرورت ہے۔ موسیٰ علیہ السلام کے دور کی طرح آج کے فرعون کے جادوگر انسانوں کو گمراہ کرنے کے لیے گیمز، انٹرنیٹ، جھوٹے میڈیا اور دوسری بہت سی شکلوں میں ہمارے سامنے موجود ہیں اور ہمیں گمراہ کر رہے ہیں، ہمیں محسوس بھی نہیں ہوتا اور یہ ہم سے ہمارا مستقبل چھین لیتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار جناب ارحان یلمان اوکان، قونصل جنرل ترکیہ برائے حیدرآباد نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اسکول برائے السنہ و لسانیات و ہندوستانیات کے زیر اہتمام ادبیات عالم میں اخلاقیات کے موضوع پر منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کر رہے تھے۔ سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ انسان صرف انسانی جسم رکھنے سے، ہاتھ پیر رکھنے سے، ناک منہ کان رکھنے سے، انسان نہیں بنتا ہے۔ انسان بننے کے لیے اس انسان کے اندر ایک اچھا اخلاق اور کردار بھی ہونا چاہیے اور اس کے لیے ہمیں ایسا ادب تخلیق کرنا ہوگا اور بچوں کو اسے پڑھنے کی عادت ڈلوانی ہوگی جو معاشرے میں مثبت تبدیلی لائے اور اخلاق قدروں کو پیدا کرے۔ انہوں نے اس موقع پر اس بات کا بھی اعلان کیا کہ اردو یونیورسٹی میں عنقریب ایک ترکی کلچرل سنٹر بھی قائم کیا جائے گا۔ عزت مآب وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے اپنی صدارتی تقریر میں اس بات پر روشنی ڈالی کہ اخلاقی اقدار انسانیت کا سرمایہ ہے جو قدیم زمانے سے چلے آ رہے ہیں اور ہماری زندگی میں ہر چیز اخلاقیات پر مبنی ہے۔ انہوں نے مختلف اشعار کے ذریعہ انسانی اخلاق کی مختلف صورتوں کو واضح کیا اور کہا کہ امانت داری، دیانت داری، غیر جانبدارانہ رویہ، خودداری، صلہ رحمی، وضع داری، احساس ذمہ داری اور وفاداری وغیرہ ایسی اخلاقی صفات ہیں جو انسانوں کے اندر ہونی لازمی ہے اور سچا ادب وہی ہے جو ان اقدار کو انسانوں کے اندر پیدا کرے۔ پروفیسر سید راشد نسیم، صدر شعبہ و ڈین، اسکول آف عرب اینڈ ایشین اسٹڈیز، ایفلو، حیدرآباد نے کانفرنس کا کلیدی خطبہ پیش کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں مختلف زبانوں کے ادب کا تاریخی جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ ادب و اخلاق ایک دوسرے کے لازم ملزوم ہیں اور عربی زبان میں ادب کے معنی اخلاق کے ہی ہیں انہوں نے عربی زبان میں ادب اور اخلاقیات کے ذخیرہ کا ذکر کیا اور بتایا کہ فارسی زبان بھی عربی کی طرح اخلاقیات کے لٹریچر سے مالا مال ہے۔ شیخ سعدی شیرازی سب سے عظیم شاعر اخلاق قرار دیے گئے۔ ترکی زبان، جو کہ عہد عثمانیہ کی ہو یا دور حاضر کی اس میں بھی متعدد تصانیف اخلاقیات پر مبنی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اردو اپنی عمر میں حالانکہ بہت چھوٹی ہے مگر اس کا ادب بھی اخلاقیات کے موتی سمیٹے ہوئے ہے۔ کابل یونیورسٹی کے سابق پروفیسر اے کے رشید اس افتتاحی اجلاس کے مہمان اعزازی تھے۔ انہوں اپنے خطاب میں کہا اخلاقیات کی تعلیم مشرق سے مغرب کی جانب جا رہے ہیں۔ مغرب کے لوگ اخلاقی قدروں سے محروم ہو چکے ہیں اور وہ ان اخلاقیات کے مشرق کی جانب دیکھ رہے ہیں۔ قبل ازیں تلاوت کلام پاک سے اس بین الاقوامی کانفرنس کا آغاز ہوا۔ کانفرنس کی ڈائرکٹر پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات نے مہمانوں اور حاضرین کا خیر مقدم کیا۔ جب کہ شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن نے مہمانوں کی خدمت میں یادگار یے اور گلدستے پیش کیے۔ کانفرنس کے کوآرڈی نیٹر ڈاکٹر فہیم الدین احمد، ایسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ ترجمہ نے اظہار تشکر کے فرائض انجام دیے جب کہ کانفرنس کے کنوینر ڈاکٹر قیصر احمد، ایسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ فارسی نے اجلاس کی کارروائی چلائی۔ ادبیات عالم میں اخلاقیات کے موضوع پر ہونے والی اس ایک روزہ کانفرنس کے مختلف اجلاسوں میں ملک و بیرون ملک کے مختلف اسکالرس نے آن لائن و آف لائن مقالے پیش کیے۔

اردو یونیورسٹی، یونیسیف کے روڈ سیفٹی شعور بیداری پروگرام

حیدرآباد، یکم مارچ (پریس نوٹ) زبان اور صحافت کا آپس میں بہت گہرا رشتہ ہوتا ہے۔ اس لیے صحافیوں کو ضروری ہے کہ وہ اپنے آپ کو زبان و تہذیب سے آگاہ رکھیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج یونیسیف کے تعاون سے شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت میں منعقدہ ایک شعور بیداری ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کر رہے تھے۔ روڈ سیفٹی بیداری کے حوالے سے اقوام متحدہ کے ذیلی ادارہ یونیسیف کے تعاون سے آج یہ ورکشاپ منعقد کیا گیا۔ افتتاحی تقریب کے دوران اپنی تقریر میں پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ صحافت کا کام صرف خبر رسانی نہیں بلکہ ایک سماجی ذمہ داری بھی ہے۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے اپنی صحافی میراث میں انہیں تعلیمات کو چھوڑا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت پوری یونیورسٹی کا ایک نمائندہ شعبہ ثابت ہوگا اور آگے بھی اپنی تعلیمی، تحقیقی اور اشتراکی سرگرمیوں کو جاری رکھے گا۔ قبل ازیں ڈین و صدر شعبہ پروفیسر محمد فریاد نے یونیسیف کے تعاون سے منعقد ہونے والے آج کے سمینار کے اغراض و مقاصد بیان کیے اور کہا کہ شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت گذشتہ 6 برسوں کے دوران یونیسیف کے اشتراک سے شہر اور ریاست بھر میں مختلف تعلیمی شعور بیداری اور تربیتی پروگرام منعقد کرتا آ رہا ہے اور خاص کر پچھلے 6 برسوں میں صحافت برائے صحت کا پرچہ انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کی سطح پر یونیسیف کے تعاون سے پڑھایا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق روڈ سیفٹی کے کسی بھی پروگرام کی کامیابی اس میں نوجوانوں کی شمولیت پر منحصر ہے اور یونیسیف کی جانب سے روڈ سیفٹی کے موضوع پر اردو یونیورسٹی کے طلبہ کے لیے آج کا یہ ورکشاپ اسی کی ایک کڑی ہے۔ یونیسیف کی کمیونکیشن (میڈیا) آفیسر سونیا سرکار نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ روڈ سیفٹی کے لیے جہاں سڑکوں کا انفراسٹرکچر درست ہونا ضروری ہے وہیں پر سڑکوں کے صحت مند استعمال کے متعلق نوجوانوں میں شعور بیداری بھی اہمیت رکھتی ہے۔

اننت امبانی۔رادھیکا مرچنٹ کی پری۔ویڈنگ تقریب میں دنیا بھر کی مشہور ہستیاں پہنچیں

جام نگر۔ یکم مارچ۔ 2024۔ میٹا کے بانی مارک زکر برگ سمیت بالی ووڈ کی مشہور شخصیات، کرکٹرز، اسپورٹس اسٹارز، سربراہان مملکت اور ہندوستان اور بیرون ملک کے بزنس ٹائیکونز مکیش امبانی کے بیٹے اننت امبانی اور ان کی منگیتر رادھیکا مرچنٹ کی پری ویڈنگ تقریب میں شرکت کیلئے جام نگر پہنچنا شروع کر دیا ہے۔ اننت امبانی، مکیش امبانی کے چھوٹے بیٹے ہیں، جبکہ رادھیکا مرچنٹ انکور ہیلتھ کیئر کے سی ای او ویرن مرچنٹ کی چھوٹی بیٹی ہیں۔ اننت امبانی کچھ دیگر گروپ فرموں میں آر آئی ایل اور جیو پلیٹ فارم لمیٹڈ کے بورڈز میں ڈائریکٹر کے طور پر کام کرتے ہیں۔ شادی سے پہلے کی شاندار تقریبات، جو جمعہ کو شروع ہوئی، ایک رہائشی بستی میں منعقد کی جا رہی ہیں، جو جام نگر شہر کے قریب ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ کی پٹرولیم ریفائنری کے قریب واقع ہے۔ اننت امبانی اور رادھیکا مرچنٹ کی منگنی جنوری 2023 میں ہوئی تھی۔ اس معاملے سے باخبر ذرائع نے بتایا کہ جب کہ کئی اعلیٰ شخصیات اور کاروباری رہنما پہلے ہی جام نگر پہنچ چکے ہیں، کچھ آنے والے دنوں میں یہاں آنے کی امید ہے۔ ہائی پروفائل تقریب میں شرکت کرنے والوں میں زکر برگ، سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی بیٹی ایوانکا، بیڈمنٹن چیمپئن سائنا نہوال، سابق بھارتی کپتان مہندر سنگھ دھونی، کرکٹرز راشد خان اور سوریہ کمار یادیو، سابق کرکٹر ظہیر خان، ویسٹ انڈسٹریز کے کرکٹر ڈاؤن بروو اور بالی ووڈ کے سپر اسٹار شاہ رخ خان، سلمان خان اور رنبیر کپور اور گلوکار انو کپور شامل تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ پاپ اسٹار ریحانہ بھی جام نگر پہنچی ہیں اور توقع ہے کہ وہ اس تقریب میں پرفارم کریں گی۔ مائیکروسافٹ کے بانی بل گیٹس، جو پہلے ہی گجرات میں ہیں، تقریب میں ... سابق وزیر اعظم سٹیفن ہارپر اور سویڈن کے سابق وزیر اعظم کارل بلڈٹ کی بھی عظیم الشان تقریب میں شرکت کی توقع ہے۔ مہمانوں کی فہرست ✕ میں شامل چند اعلیٰ کاروباری رہنماؤں میں سعودی آرامکو کے چیئرپرسن یاسر الرمیان، بلیک راک کے چیئرمین اور سی ای او لیری فنک، ایڈوب کے سی ای او شانتنو نارائن، میٹا سی او او جیویر اولیوان، ورلڈ اکنامک فورم کے چیئرپرسن کلاؤس شواب، ایچ ایس بی سی ہولڈنگز کے گروپ چیئرمین مارک ٹکر شامل ہیں۔ الفابیٹ کے سی ای او سندر پچائی، والٹ ڈزنی کے سی ای او باب ایگر اور بینک آف امریکہ کے چیئرمین برائن تھامس موئیہان بھی مہمانوں کی طویل فہرست کا حصہ ہیں۔ ہندوستان سے اہم شخصیات کو اس تقریب کے لیے مدعو کیا گیا ہے ان میں کارپوریٹ لیڈر گوتم اڈانی، نندن نیلیکانی، سنجیو گوئنکا، عظیم پریم جی، ادے کوٹک اور ادار پونا والا، معروف فلمی شخصیات امیتابھ بچن، رجنی کانت، عامر خان، کرن جوہر انیل کپور، مادھوری دکشت، کرکٹرز سچن ٹنڈولکر، ایم ایس دھونی، روہت شرما اور روحانی پیشوا سدھ گرو جگی واسودیو سمیت دیگر اہم شخصیات شامل ہیں۔

اشوک چوہان کوراجیہ سبھا کی رکنیت، چکھلیکر غیر مطمئن

کھت گاؤنکر کی بہو کی بھی بی جے پی میں انٹری' سیاسی سرگرمیاں تیز

ناندیڑ: یکم مارچ۔ (ورق تازہ نیوز) جلد ہی لوک سبھا انتخاب کا بگل بجنے والا ہے۔ اسی سلسلے میں، بھارتیہ جنتا پارٹی کے آبزوروں نے بدھ کو عہدیداروں کی میٹنگ کی اور ناندیڑ لوک سبھا امیدوار کی جانچ کی۔ علاوہ ازیں عہدیداران کی آراء بھی طلب کی گئیں۔

اس وقت ناندیڑ کے لیے عہدیداروں نے ایم پی پرتاپ پاٹل چکھلیکر، ایم ایل اے رام پاٹل رتولیکر، ضلع صدر سنتوک ہمبردے اور ڈاکٹر مینل کھت گاؤنکر کے نام تجویز کیے ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے لوک سبھا کے مطابق جے کمار راول اور سبھاش دیشمکھ کو پارٹی مبصر کے طور پر منتخب کیا ہے۔ دونوں پارٹیوں کے مبصرین نے معائنہ کے لیے ناندیڑ کا دورہ کیا اور لوک سبھا کا جائزہ لیا۔ شہر کے وساوا ہوٹل میں عہدیداروں کا اجلاس بھی منعقد ہوا۔ اس موقع پر پارٹی مبصر نے ایک ایک کرکے عہدیداروں کو کمرے میں بلایا اور امیدوار کے بارے میں ان کی رائے پوچھی۔ اس میٹنگ میں 139 عہدیدار موجود تھے۔ اس وقت کچھ عہدیداروں نے بی جے پی کے موجودہ ایم پی پرتاپ پاٹل چکھلیکر، ایم ایل اے رام پاٹل رتولیکر، ضلع صدر سنتوک ہمبردے اور

کانگریس سے بی جے پی میں شامل ہونے والی ڈاکٹر مینل کھت گاؤنکر کا نام لیا۔ اس سے پہلے یہ بحث تھی کہ موجودہ رکن پارلیمنٹ پرتاپ پاٹل چکھلیکر ناندیڑ لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ ہوں گے۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ میں لوک سبھا کا امیدوار ہوں۔ اب جبکہ دیگر امیدواروں کے نام سامنے آچکے ہیں تو سب کی توجہ اس طرف لگی ہوئی ہے کہ پارٹی مبصرین پارٹی قائدین کو کیا رپورٹ دیں گے۔ ڈاکٹر منل کھت گاؤنکر راتوں رات بی جے پی میں شامل ہوگئیں۔ ناندیڑ ضلع سے سابق ایم پی بھاسکر راؤ پاٹل کھت گاؤنکر کی سنوشا۔ منل کھت گاؤنکر بدھ کی رات بی جے پی کے میٹروپولیٹن صدر دلیپ کنڈاکورٹے کی رہائش گاہ پر جاکر بھارتیہ جنتا پارٹی میں شامل ہونے کے بعد بی جے پی میں شامل ہوگئیں۔ ڈاکٹر مینل کھت گاؤنکر کانگریس مہیلا اگھاڑی کی عہدیدار تھیں۔ ان کا تعلق اشوک چوہان سے بھی ہے۔ دریں اثنا، چونکہ پارٹی انسپکٹر جمعرات کو ناندیڑ آئیں گے، اگر انٹرویو لینے کا وقت آیا تو کیا وہ پارٹی میں شامل ہوگئے ہیں؟ جیسا کہ یہ پوچھا جاسکتا ہے، اطلاع آرہی ہے کہ آدھی رات کو داخلے کا وقت آگیا ہے۔

ضلع میں 3 مارچ کو پلس پولیو ویکسینیشن مہم

ناندیڑ: یکم مارچ (ورق تازہ نیوز) سال 2023-24 میں تمام ضلع اور میونسپل علاقوں میں 3 مارچ 2024 کو قومی پلس پولیو ویکسینیشن مہم کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس مہم کے لیے BOPV ویکسین دی جائے گی۔ ضلع کلکٹر ابھجیت راوت نے اپیل کی ہے کہ ضلع کے شہری 3 مارچ کو اپنے 5 سال سے کم عمر کے بچوں کو ٹیکے لگوائیں۔ دیہی علاقوں میں 2 لاکھ 52 ہزار 916 بچے اور شہری علاقوں میں 64 ہزار 213 بچے اور میونسپل علاقوں میں 82 ہزار 569 بچے، 0 سے 5 سال کی عمر کے کل 3 لاکھ 99 ہزار 698 بچے متوقع طور پر مستفید ہوئے ہیں۔ اس مہم میں مجموعی طور پر 2 ہزار 767 پولیو بوتھس بنائے جائیں گے جن میں 2 ہزار 236 دیہی علاقوں، 255 شہری علاقوں اور 276 میونسپل ایریاز سے ہیں۔ اس کے لیے ضلع میں کل 7 ہزار 265 ملازمین کام کریں گے۔ ضلع پریشد کے ضلع ہیلتھ آفیسر بالاجی شندے نے بتایا کہ ویکسین کی 25 ہزار 862 شیشیاں دستیاب کرائی جائیں گی۔

3 / مارچ کو اورنگ آباد میں محفل افسانہ وانشائیہ

اورنگ آباد: (ورق تازہ نیوز) وارثان حرف وقلم کے زیر سرپرستی اورنگ آباد کے زیر انصرام اور ریڈیئنٹ پری پرائمری اسکول کے اشتراک سے 3 مارچ بروز اتوار شام آٹھ بجے محفل افسانہ و انشائیہ کا انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ محترم نورالحسنین کی صدارت میں ریڈیئنٹ پری پرائمری اسکول ناگ سین کالونی روشن گیٹ اورنگ آباد میں منعقد ہونے والی محفل کی نظامت خان محمد یاسر انجام دیں گے۔ صاحب جشن ڈاکٹر ارتکاز افضل ہیں۔ ڈاکٹر انتخاب حمید اور خالد سیف الدین مہمان خصوصی ہوں گے۔ جشن ارتکاز کے تحت یہ 51 واں اجلاس ہے۔ محفل افسانہ میں ڈاکٹر عظیم راہی' ڈاکٹر شباب افسر' وجاہت قریشی' سلیم احمد' شیخ حسین اور احمد اورنگ آبادی اپنے افسانے سنائیں گے اور محفل انشائیہ میں سعید خاں زیدی' معز ہاشمی' ابوبکر رہبر' سید فاروق احمد اور عمران رضوی اپنے انشائیے پیش کریں گے۔ ڈاکٹر سلیم محی الدین' محمد وصیل' خان محمد یاسر' احمد اورنگ آبادی' ڈاکٹر نصرت حنفی' عمران رضوی اور احمد وسیم نے اردو عوام سے دونوں محفل میں شرکت کی پُرخلوص گزارش کی ہے۔

کانگریس پارٹی کے نومنتخب عہدیداران کی گلپوشی

ناندیڑ۔ یکم / مارچ (نامہ نگار): مہاراشٹرا پردیش کانگریس کے صدر نانا پٹولے نے پچھلے دنوں ناندیڑ شہر اور ضلع کانگریس کمیٹی مکمل برخواست کردی ہے۔ کانگریس پارٹی کے ناندیڑ شہر عہدہ پر سینئر لیڈر و سابق میئر عبدالستار کی نامزدگی عمل میں آئی تھی۔ اسی طرح پچھلے دنوں نانا پٹولے نے ناندیڑ شہر کارگزار صدر عہدہ پر بالاجی چوہان، سبھاش پاٹل، ڈاکٹر دنیش نکھاتے کا تقرر کیا جبکہ ناندیڑ شہر بلاک کمیٹی کے صدر عہدہ پر سابق کارپوریٹر سبھاش رائے بولے کا تقرر کیا گیا ہے۔ کانگریس پارٹی کے ناندیڑ ترجمان عہدہ پر منتجب الدین کا تقرر کیا گیا ہے۔ آج کانگریس پارٹی دفتر میں شہر صدر عبدالستار کی جانب سے نومنتخب عہدیداران کی گلپوشی کی گئی۔ اس موقع پر سابق ڈپٹی میئر و اقلیتی شعبہ کے ضلع صدر شمیم عبداللہ، سابق ڈپٹی میئر عبدالغفار، سابق کارپوریٹر رحیم احمد خان، سریش ہٹکر، رمیش گوڑ بولے، عبدالعزیز قریشی و دیگر موجود تھے۔ شہر صدر عبدالستار نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ ناندیڑ شہر میں کانگریس پارٹی کو مزید مستحکم کرنے کے لیے سبھی سابق کارپوریٹرس، سابق شہر کمیٹی کے عہدیداران اور ورکرس کو لے کر کام کریں گے۔ سبھی کے رائے مشورے سے جلد ہی نئی شہر کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ انہوں نے کانگریس پارٹی کے قائدین اور ورکرس سے اپیل کی کہ پارٹی کو مستحکم کرنے کے لیے تمام ہی لوگ ان کا تعاون کریں۔

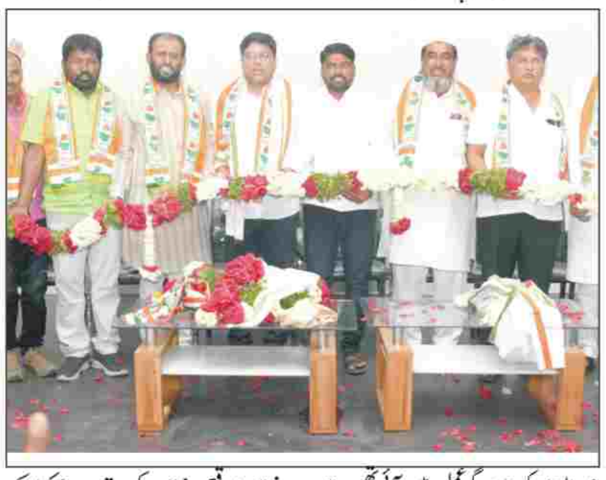

جشنِ پردیپ نیھاڑکر و رسمِ اجراء "خوشبو پیراہن کی"

ناندیڑ (راست) مشہور مرہٹی صحافی 'ادیب اور شیدائے اردو پردیپ نیھاڑکر کی مرہٹی اور اردو ادب کی خدمات کے اعتراف میں تہنیتی جلسہ بنام جشنِ پردیپ نیھاڑکر کا انعقاد اردو گھر ناندیڑ میں 23 فبروری' کو منعقد ہوا۔ ناندیڑ کے حیدرآباد میں مقیم معروف شاعر عزیز احمد اثر کے مجموعہ کلام؛ خوشبو پیراہن کی؛ کی رسمِ اجرا بدست جناب پردیپ نیھاڑکر عمل میں آئی۔ بزرگ شاعر محمود علی سحر نے عزیز اثر کے مجموعہ کلام 'ان کے فن اور شخصیت پر پرمغز تبصرہ کیا۔ مدیرِ اعلیٰ روزنامہ ؛ ناندیڑ عالمی تحریک ؛ الطاف ثانی نے صاحبِ اعزاز پردیپ نیھاڑکر کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالی' نوجوان شاعر علیم اسرار نے منظوم تہنیت پیش کی۔ بعد ازاں صاحبِ اعزاز پردیپ نیھاڑکر نے شمع روشن کرکے مشاعرے کا آغاز کیا۔ اپنے خطاب میں کہا کہ اتنی حسین شام بہت کم لوگوں کو نصیب ہوتی ہے۔ شہریانِ ناندیڑ نے ہر بار میری آمد پر خلوص لٹایا مجھے ہر بار لگا کہ ماجھے سگے سوویرے (سگے رشتہ دار) ہیں۔۔۔ یہ جشن پردیپ نیھاڑکر کا نہیں اردو زبان نے مرہٹی زبان کا 'شہرِ ناندیڑ کے دل والوں نے پونے کا جشن منایا ہے مرہٹی زبان کے بھائیوں کا اردو کے خالہ زاد بھائیوں نے جشن منایا ہے۔ انہوں نیا پنی شریکِ حیات کی اردو سے دلچسپی کا ذکر بھی کیا۔ اردو گھر ناندیڑ کے نام کو بدلنے کی تجاویز پر انہوں نے کہا کہ کوئی کسی شاعر کے نام پر کسی فلمی ہستی کے نام پر اس عمارت کو موسوم کرنے کی تجویز پیش کی لیکن اہلیانِ ناندیڑ نے اردو گھر کو اردو گھر کا نام دینا ہی مناسب سمجھا یہ بڑی خوشی کی بات ہے۔ بعد ازاں ایک مشاعرے کا اہتمام زیرِ سرپرستی محترم محمود علی سحر 'بصدارت تمیز احمد پرواز اور بہ نظامت جاوید انصاری (پربھنی) کا آغاز ہوا جسمیں بیرونی شعرا مقصود اشرف' ظہیر اختر (مالیگاؤں)، اشفاق زاہد' طیب پاشاہ شباب (پانڈھرکوڑا)، پروفیسر سمیع (حیدرآباد) شاکر خان شاکر (پرتور) عزیز اثر (حیدرآباد) 'فیض سبحانی (جالنہ) کے علاوہ منتخب میزبان شعرا محمود علی سحر' تمیز احمد پرواز' وحید اللہ خان عطا' خواجہ منیر الدین درد' سہیل احمد صدیقی' التمش طالب' منظور ہاشمی' رشید میمن 'ظہیر الدین بابر' عبدالعلیم اسرار نے اپنا تازہ کلام سنایا۔ اس مشاعرے کے کنوینر الطاف ثانی استقبالیہ کمیٹی کے اراکین سلیم خان (موظف پرنسپل)، منتجب الدین مدیر ناندیڑ ٹائمز' سوداگر مظفر الدین' حبیب مسعود لکچرار' ڈاکٹر عبدالرافع' عبدالغفار' وحید دیشمکھ' عبدالقدیر انجینیئر نے اہلِ ذوق احباب کا شکریہ ادا کیا۔

ٹی سی گم گئی

میری نکہت فاطمہ بنت سید شاہ مصطفیٰ قادری نام کی مدرسہ اصلاح العمل محلہ سیدان ناندیڑ کی دسویں جماعت پاس کی ٹی سی دیگلور ناکہ ناندیڑ تا ریلوے اسٹیشن آٹو رکشہ میں سفر کے دوران سفر کہیں گم ہوگئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر لاکردیں ،مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

نکہت فاطمہ بنت سید شاہ مصطفیٰ قادری

نزد پی این ہائی اسکول ہولی روڈ ناندیڑ

سوائے ممبئی میونسپل کارپوریشن میں چار رکنی پربھاگ کا طریقہ کار لاگو کابینہ کا فیصلہ

ریاست میں میونسپل کارپور کارپوریشن کے الیکشن 2025 میں ہونے کا امکان

ممبئی: یکم مارچ (ورق تازہ نیوز) سوائے ممبئی میونسپل کارپوریشن ریاست کے تمام کارپوریشن میں چار رکنی پربھاگ گو کیا جائے۔ 29 فروری جمعرات کو ریاست کابینہ میں یہ فیصلہ کیا گیا۔ پربھاگ کی تعداد میں اضافے کے لیے آرڈیننس جاری کیا جارہا ہے تاہم گزشتہ چار سالوں سے میونسپل کارپوریشن الیکشن التوا کا شکار ہے اور اب بھی ان کے منعقد ہونے کے کوئی آثار نہیں ہیں۔ سابقہ مہا وکاس اگھاڑی حکومت نے ممبئی کو چھوڑ کر میونسپل کارپوریشن میں تین رکنی پربھاگ لاگو کیا تھا۔ ممبئی کی آبادی اور پھیلے ہوئے وسیع علاقے کو مدنظر رکھتے ہوئے یہاں صرف ایک رکنی پربھاگ کا طریقہ کار لاگو کیا گیا تھا۔ موجودہ بی جے پی۔ شوسینا (شندے) اور این سی (اجیت پوار) کی مہا اتحادی حکومت نے مقامی خود اختیاری حکومتوں (میونسپل کارپوریشن) میں چار رکنی پربھاگ کو لاگو کرنے کا اہم فیصلہ کیا ہے لیکن میونسپل کونسل اور نگر پنچایت میں تین رکنی پربھاگ کا طریقہ کار جوں کا توں رکھا گیا ہے نگر پنچایت اور میونسپل کونسل صدر کا چناؤ راست ہی رہے گا یعنی عوام ووٹ دے کر صدر کو منتخب کریں گے۔ ریاست میں گزشتہ 20 سالوں سے میونسپل کارپوریشن میں پربھاگ کی تشکیلوں کا کھیل چل رہا ہے۔ فی الحال ملک میں لوک سبھا الیکشن کی تیاریاں جاری ہیں۔ جاریہ ماہ مارچ 2024 میں چیف الیکشن کمیشن اف انڈیا کسی بھی وقت انتخابات کا اعلامیہ جاری کرسکتا ہے۔ الیکشن کا عمل مئی 2024 اخر تک جاری رہے گا اور اگست میں مہاراشٹر ریاست اسمبلی کے لیے ضابطہ اخلاق نافذ ہوسکتا ہے۔ اس لیے میونسپل کارپوریشن الیکشن 2025 کے شروع میں ہوسکتے ہیں۔ پربھنی 'اورنگ آباد 'ناندیڑ کارپوریشن اور دیگر کارپوریشن کی معیاد کارکردگی ختم ہونے کے بعد یہاں الیکشن نہیں ہوئے ہیں اور کارپوریشن کے تمام اختیارات کمشنر کو سونپ دیے گئے ہیں۔ ناندیڑ کارپوریشن الیکشن گزشتہ ایک سال چار ماہ سے سرد خانے میں پڑے ہوئے ہیں الیکشن لڑنے کے خواہشمند امیدوار الیکشن کے اعلامیہ کے منتظر ہیں۔

فیض العلوم ہائی اسکول ناندیڑ کے آرٹ ٹیچر شیخ ذاکر ریٹائرڈ

ناندیڑ: یکم۔ مارچ۔ (ورق تازہ نیوز) فیض العلوم ہائی اسکول اور جونیئر کالج ناندیڑ کے آرٹ ٹیچر جناب شیخ ذاکر شیخ احمد 29 فروری 2024 کو اپنی 36 سال سے زائد خدمات کے بعد ریٹائرڈ ہوئے ہیں۔ طویل خدمات کے بعد ریٹائرڈ ہونے پر پرنسپل، اساتذہ کرام اور غیر تدریسی عملہ نے انھیں مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

پروفیسر رفیع الدین ناصر کی کتاب مہاراشٹر اردو اکیڈمی کے انعام کے لیے منتخب

رفیع الدین ناصر

ممبئی: مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکیڈمی کی جانب سے 2022 میں شائع شدہ کتابوں پر انعامات کا اعلان کیا گیا۔ اس میں مولانا آزاد کالج اورنگ آباد کے شعبہ نباتات کے صدر و قومی اعزاز یافتہ معلم پروفیسر رفیع الدین ناصر کی عام اردو قاری کے لیے تحریر کردہ کتاب "بنیادی حیوانات" کو ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ پروفیسر رفیع الدین ناصر کی اب تک 45 سائنسی کتابیں، 400 مضامین، 47 تحقیقی مقالہ دنیا بھر کے رسائل میں بہت احترام کے ساتھ شائع ہوچکے ہیں انھوں نے اب تک 20 ممالک کا سفر کیا اور ملک کے لیے کئی انعامات حاصل کی؟۔ انکی کتاب کو اس ایوارڈ کے لئے منتخب کیئے جانے پر تمام دوست واحباب اور عزیز واقارب نے مسرت کا اظہار کیا اور مبارکباد پیش کی۔

مولانا محمد عبدالساجد صدیقی

روحانی سرزمین اورنگ آباد کا آپ کا اپنا مقامی رابطہ حج عمرہ ٹورز کی کامیابی اور بے لوث خدمات کا 25واں سال

रुहानी सर ज़मीन औरंगाबाद का आप का अपना मकामी राबिता हज उमराह टूर्स की कामियाबी और बे लौस खिदमात का 25वा साल

حکومت ہند سے منظور شدہ
Reg. with Govt. of India

₹7,75,000/-

حج 2024

ہماری خصوصیات
- ۳۰ سے ۳۵ دن کا روحانی سفر۔
- اورنگ آباد سے ممبئی بذریعہ بس۔
- ممبئی سے جدہ وقت پر جو فلائٹ دستیاب ہوگی۔
- جدہ سے مکہ
- اورنگ آباد سے مکہ المکرمہ پہونچتے ہی کھانے کا نظم۔
- ضرورتوں سے فارغ ہونے کے بعد اجتماعی عمرہ۔
- شیرنگ رومس- ایک روم میں ۴،۵ لوگ رہینگے۔
- روانگی سے ۸ دن قبل ایک روزہ تربیتی نشست۔
- روانگی اور واپسی کی تاریخ کا ۸ دن قبل اعلان۔
- مستند مخلص تجربہ کار علماء کی رہنمائی۔
- خدمت گذار مخلص عملہ ہر وقت حجاج کی خدمت میں۔
- ۸ دن مدینہ منورہ میں قیام وطعام۔
- مدینہ منورہ کے مقدس مقامات کی زیارتیں۔
- مدینہ منورہ سے ممبئی یا جدہ سے ممبئی واپسی۔
- ہندوستانی طرز کے عمدہ اور لذیذ کھانے کا انتظام۔

हमारी खुसूसियात
- 30 से 35 दिन का रूहानी सफर
- औरंगाबाद से मुंबई बज़रिये बस
- मुंबई से जद्दा वक्त पर जो फ्लाइट दस्तियाब होगी
- जद्दा से मक्का
- औरंगाबाद से मक्का अल-मुकर्रमा पहुंचतेही खाने का नज़्म
- ज़रूरतों से फ़ारिग होने के बाद इज्तेमाई उमराह
- शेरिंग रूम्स - एक रूम में 4, 5 लोग रहेंगे
- रवानगी से 8 दिन क़ब्ल एक रोज़ा तरबियती नशस्त
- रवानगी और वापसी की तारीख़ का 8 दिन क़ब्ल ऐलान
- मुस्तनद व मुख़लिस तजरुबेकार उलेमा की रहनुमाई
- खिदमत गुज़ार मुख़लिस अमला हर वक़्त हुज्जाज की खिदमत में
- 8 दिन मदीना मुनव्वरा में क़याम व तआम
- मदीना मुनव्वरा के मुक़द्दस मुक़ामात की ज़ियारत
- मदीना मुनव्वरा से मुंबई या जद्दा से मुंबई वापसी
- हिंदुस्तानी तर्ज़ के उम्दा और लज़ीज़ खाने का इंतेज़ाम

जुमलाअख़राजात — جملہ اخراجات

روانگی 16 اپریل 2024 / ۷ شوال المکرم ۱۴۴۵ — ₹85,000/- 15 दिन ۱۵ دن

روانگی 22 جولائی 2024 / ۱۵ محرم الحرام ۱۴۴۶ — ₹99,000/- 20 दिन ۲۰ دن

عمرہ 2024 — ہر ماہ گروپ کی روانگی

Regd With Ministry of Minority Affairs (Hajj Division) Govt of India

حج عمرہ ٹورز
Rabita
HAJ UMRAH TOURS
رابطہ

Head Office :
Rabita Tower, Shop #4, Deodi Bazar,
Lotakaranja Road, Aurangabad (MS).
Mobile : 9420 576 888 / 9860 788 877

آپ کے شہر میں ہمارے نمائندے

ब्रांच ऑफिस परभणी
अब्दुल गफ्फार अमान (जब्बार स्टील सेंटर, गुजरी बाजार, परभणी) 9175 702 546
मुफ्ती मुहम्मद आदिल अदनान क़ासमी (इमाम व खतीब मस्जिद असहाबे सुफ्फा) नज़दीक कौसर हॉस्पिटल, अपना कार्नर, परभणी Mobile: 9823 982 487

برانچ آفس بسمت نگر ہنگولی
عبدالقیوم صاحب (امیر جماعت) جامع مسجد بسمت
9421866880 ◎ 7020687655

برانچ آفس ناندیڑ
Abdul Rafiq Sir
Sharp Computer, Hyder Bagh No.1, Degloor Naka, Nanded.
Mobile : 9922 224 251

PRODUCT LIFE CYCLE MANAGEMENT (PLM)
APEXEN
Your Training Partner

ONLINE & OFFLINE LEARNING
DURATION 20-24 WEEKS

WEEKEND BATCH
A specialized course in Product Life Cycle Management

Pre-Requisite
Graduate with Mechanical, Production, Computer Science Engineering Graduates or B.Sc. in Computer Science

Starting From : February 2024

Job Oriented Course Training
- Practice Lab
- Mock Interview Preparation
- Soft Skills Preparation
- Placement Assistance
- Project Training
- Free Career Guidance

Other Courses :
- C. C++ ◆ Java
- Python ◆ SQL ◆ R Language
- Structure Design and Analysis
- BIM (Building Information Management)

JOIN US TODAY!
APEXEN, Mohsin Colony, Behind Akber Function Hall, NANDED - 431604. (M.S.)
www.apexentech.com
Email: admin@apexentech.com
+91-72769 39255

الحمدللہ! اللہ کی مدد اور آپ کے سپورٹ سے نو بھارت میٹل سینٹر کو 50 سال مکمل ہوئے۔ اسی طرح عمدہ، بہترین، فینسی، گیارنٹیڈ کوالٹی وہ بھی آفر، اسپیشل ڈسکاؤنٹ اور واجبی دام کے ساتھ برتن آپ کی خدمت میں موجود ہیں۔ جزاک اللہ

محمد سلیم احمد

50 Years GOLDEN JUBILEE Since 1974

نو بھارت میٹل سینٹر
ہول سیل اینڈ ریٹیل

7666 0076 15 — محمد وسیم

شکتی نگر، بھنگار لائن، شاپ نمبر 25 کے سامنے، ناندیڑ

Prestige · Pigeon · BAJAJ · Hawkins · Sumeet · LA OPALA · NAYASA · MILTON · SOOGO · cello

9545332211 عبدالماجد
8999942523 عبدالرحمٰن

زینت جیولرس

ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی و ترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔

پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

M. 9923951742,

فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم پیامات سینٹر

شیخ عبدالستار

نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔

ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔

مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔

ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111

MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس

سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس' اسماعیل مارکیٹ' چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔